SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday February 12, 1987

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at six of the clock in the evening with Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

(*RECITATION FROM THE HOLY QURAN*)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا
لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي
الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ
﴿٧﴾ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ
﴿٨﴾

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔

حٰم۔ قسم ہے اس واضح کتاب کی کہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ
اسے سمجھو اور درحقیقت یہ ام الکتاب میں ثبت ہے، ہمارے ہاں بڑی
بلند مرتبہ اور حکمت سے لبریز کتاب ہے۔ اب کیا ہم تم سے
بیزار ہو کر یہ درس نصیحت تمہارے ہاں بھیجنا چھوڑ دیں صرف
اس لئے کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو؟ پہلے گزری ہوئی قوموں

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday February 12, 1987

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at six of the clock in the evening with Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

(*RECITATION FROM THE HOLY QURAN*)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿١﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهٗ فِيْٓ أُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا
لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا
أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي
الْأَوَّلِيْنَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
﴿٧﴾ فَأَهْلَكْنَآ أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْأَوَّلِيْنَ
﴿٨﴾

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔

حٰم ۔ قسم ہے اس واضح کتاب کی کہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تا کہ تم لوگ اسے سمجھو اور در حقیقت یہ ام الکتاب میں ثبت ہے، ہمارے ہاں بڑی بلند مرتبہ اور حکمت سے لبریز کتاب ہے۔ اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کر یہ درس نصیحت تمہارے ہاں بھیجنا چھوڑ دیں صرف اس لئے کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو؟ پہلے گزری ہوئی قوموں

میں بھی بار ہا ہم نے نبی بھیجے ہیں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی نبی ان کے ہاں آیا ہو اور انہوں نے اس کا مذاق اڑایا ہو۔ پھر جو لوگ ان سے بدرجہا زیادہ طاقتور تھے انہیں ہم نے ہلاک کر دیا، پچھلی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔

QUESTIONS AND ANSWERS

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، سوالات۔

مولانا کوثر نیازی: جناب چیئرمین! جیسا کہ آپ جانتے ہیں ملک کے ایک نامور فرزند اور عالمی شہرت کے آرٹسٹ جناب صادقین انتقال کر گئے ہیں، میں تجویز کروں گا کہ ان کی روح کو ایصال ثواب کے لئے یہ ہاؤس فاتحہ خوانی کرے۔

جناب چیئرمین: مجھے اس سے پورا پورا اتفاق ہے۔ اور آیئے سب مل کر دعا کریں۔

(دعا کی گئی)

جناب چیئرمین: اب سوالات، جناب میرداد خیل صاحب سوال نمبر ۲۴۸۔

GENERAL MANAGERS IN PAK. SHIPPING CORP.

248. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Communications be pleased to state the number of General Managers or Officers of equal status in the Pakistan Shipping Corporation indicating their designations, salaries and other facilities during 1982 to 1985?

Malik Nasim Ahmed Aheer: The present number of General Managers in Pakistan National Shipping Corporation is 13. Details of their salaries and fringe benefits for the year 1982—85 are placed on the Table of the House.

A. GENERAL MANAGERS (HEADQUARTERS)

1982

1. Scale of Pay .... Rs. 3000-130-4430
2. Supplementary Pay .... Rs. 175/- p.m.

3.	House Rent Allowance..........	55% of pay or 2250/- rental ceiling.
4.	Entertainment Expenses	Rs. 450/- p.m.
5.	Local Compensatory Allowance..	Rs. 200/- p.m.
6.	Utilities	Rs. 250/- p.m.
7.	Personal Staff Subsidy...........	300/-
8.	Conveyance Allowance..........	Rs. 750/- p.m. or free transport.
9.	Dearness Allowance...............	Rs. 250/- p.m.

1983

1.	Scale of Pay	Rs. 3000-130-4430.
2.	Supplementary Pay	Rs. 175/- p.m.
3.	House Rent Allowance..........	55% of Pay Rs. 2250/- rental ceiling.
4.	Entertainment Expenses	Rs. 450/- p.m.
5.	Local Compansatory Allowance..	Rs. 200/- p.m.
6.	Utilities	Rs. 250/- p.m.
7.	Personal Staff Subsidy...........	Rs. 300/- p.m.
8.	Conveyance Allowance..........	Rs. 750/- p.m. or free transport.
9.	Dearness Allowance..............	Rs. 250/- p.m.
10.	A.S.A.	Rs. 400/- p.m.
11.	Medical Allowance	Rs. 300/- p.m.

1984

1.	Scale of Pay	Rs. 3000-130-4430
2.	Supplementary Pay	Rs. 175/- p.m.
3.	House Rent Allowance..........	55% of pay or Rs. 2250/- rental ceiling.
4.	Entertainment Expenses	Rs. 450/- p.m.
5.	Local Compansatory Allowance..	Rs. 200/- p.m.
6.	Utilities	Rs. 250/- p.m.
7.	Personal Staff Subsidy...........	Rs. 300/- p.m.
8.	Conveyance Allowance..........	Rs. 750/- p.m. or free transport.

9.	Dearness Allowance................	Rs. 250/- p.m.
10.	A.S.A	Rs. 400/- p.m.
11.	Medical Allowance	Rs. 300/- p.m.

1985

1.	Scale of Pay (upto 30-6-1985)	Rs. 3000-130-4430.
	Scale of Pay (changed from 1-7-1985)	Rs. 4250-250-6000.
2.	House Rent Allowance...........	55% of Pay subject to maximum of Rs. 3750/- p.m.
3.	Entertainment Expenses	Rs. 500/- p.m.
4.	Local Compensatory Allowance..	Rs. 200/- p.m.
5.	Utilities	Rs. 500/- p.m.
6.	Personal Staff Subsidy............	Rs. 500/- p.m.
7.	Conveyance Allowance...........	Rs. 1000/- p.m. or free transport.
8.	Medical Allowance	Rs. 400/- p.m.
9.	Cost of Living Allowance.......	10% of basic pay, supplementary pay, dearness allowance and additional special allowance (fixed allowance).

B. GENERAL MANAGER/REGIONAL REPRESENTATIVE (ABROAD)

1985

1.	Scale of Pay (*w.e.f.* 1-7-1985) .	Rs. 4250-250-6000.
2.	Foreign Allowance..................	US $ 1070.
3.	Compensatory Allowance.......	US $ 189.
4.	Entertainment Allowance	US $ 200.
5.	Accommodation	Free accommodation with Free Gas, Electricity and Telephone.
6.	Transport................................	Free.
7.	Medical	Free.

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم بیان فرمائیں گے کہ ان جنرل مینجروں کی ماہانہ تنخواہ کی کل میزان کتنی ہے؟

جناب چیئرمین: میں سوال نہیں سمجھا کیا آپ اسے دہرائیں گے؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ اس میں جو مہینے کا ٹوٹل ہے وہ کتنا ہے ۱۹۸۲ء میں کل ٹوٹل کیا ہے اور ۱۹۸۴ء میں کل ٹوٹل کیا ہے اور ۱۹۸۵ء میں کل ٹوٹل ماہانہ تنخواہ کیا ہے۔

ملک نسیم احمد آہیر: کا جناب! جنرل مینیجرز کا یا آپ سارا خرچہ پوچھ رہے ہیں

جناب چیئرمین: ایک Individual کا۔

جناب نسیم احمد آہیر: ایک Individual کا جی......

جناب چیئرمین: وہ تو میرے خیال میں سادہ سا حساب ہے اس کو آپ خود ہی جمع کر لیں۔

ملک نسیم احمد آہیر: آپ اس کو جمع کر لیں، مجھ سے یہ اکاؤنٹنٹ کا کام تو نہ لیں۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: آپ تنخواہ دے رہے ہیں، بغیر اکاؤنٹنٹ کے تنخواہ دے رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: نہیں وہ اکاؤنٹنٹ نہیں۔

ملک نسیم احمد آہیر: میں نے آپ کو ساری تفصیل مہیا کر دی ہے اگر آپ اس پر تھوڑی سی نظر فرمائیں... اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو حساب کر کے بنا دیتا ہوں لیکن مجھے وقت لگے گا۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: ٹھیک ہے میں حساب بھی جانتا ہوں، ۱۹۸۲ء میں ماہانہ تنخواہ ۷۶۲۵ روپے ہے، ۱۹۸۴ء میں اور اسی طرح ۱۹۸۴ء میں ۸۳۲۵ روپے ہے ۱۹۸۴ میں اسی طرح ۱۹۸۵ء میں، ۱۰۷۹۰ روپے ہے، تو یہ ۱۹۸۵ء میں اتنا فرق کیوں، اس کی وجوہات کیا ہیں؟

ملک نسیم احمد آہیر: جناب آپ کو یاد ہو گا کہ پچھلے سال سے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا گیا تھا اور ساتھ انڈیکسیشن بھی انٹروڈیوس کی گئی تھی تو یہ جو زیادہ تنخواہوں کا اضافہ اس سال میں آپ کو نظر آ رہا ہے وہ اس فیصلے کی وجہ سے ہے جو ۱۹۸۶ء اور ۱۹۸۵ء کے بجٹ میں کیا گیا تھا۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ ڈپٹی مینیجروں کا کیا سکیل ہے اور ان کو آپ کیا تنخواہ دے رہے ہیں۔

ملک نسیم احمد آہیر: اس کے لئے تو تازہ نوٹس درکار ہوگا اگر دے دیں گے تو میں اگلی دفعہ یہ بھی مہیا کر دوں گا۔

جناب چیئرمین: صحیح ہے، فریش نوٹس۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ اس سے کم جو تنخواہ والے ہیں محنت کش مزدور وغیرہ، جو ۸ سکیل والے ہیں، ان کے لئے آپ کیا مراعات دینے کا ارادہ فرماتے ہیں۔

جناب چیئرمین: میرے خیال میں یہ سب فریش نوٹس کے سوال ہیں، آپ نے جنرل مینیجرز کے متعلق پوچھا تھا وہ انہوں نے اطلاع دے دی ہے اور سوال اگر پوچھنے ہیں تو فریش نوٹس دیدیں۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: اسی کو فریش نوٹس تصور کر کے اگلے سیشن میں جواب دے دیں۔

جناب چیئرمین: بدقسمتی سے یہ تصور نہیں ہو سکتا۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: اب یہ میرا کام تو نہیں ہے کہ ہر دن میں آپ کے لئے لکھتا جاؤں اور جمع کرتا جاؤں۔

ملک نسیم احمد آہیر: جناب آپ وزیر کو انسان سمجھیے، کمپیوٹر نہ سمجھیے کہ آپ بٹن دبائیں گے تو سارے جواب سامنے آجائیں گے۔

جناب چیئرمین: آپ تشریف رکھیں میرے خیال میں یہ سوال نہیں ہے۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: مطلب ہے لاجواب وزیر ہیں۔

ملک نسیم احمد آہیر: مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے، بہت شکریہ!

جناب چیئرمین: اگلا سوال، سوال نمبر ۲۴۹، جناب عبدالرحیم میرداد خیل صاحب۔

MICROWAVE SYSTEM IN DISTT. SWAT

249. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether the Government intends to instal the Microwave system at Karora, Shah Pur Aulandar and Ajmir in District Swat to improve the telephone system; and

(b) whether the Government intends to increase the capacity of Shah Pur exchange, if so, when?

Malik Nasim Ahmed Aheer: (a) In the current 5th Five Year Plan, there is no approved scheme for installation of Microwave system at Karora, Shahpur, Aulandar and Ajmir in District Swat.

(b) There is no provision for expansion of Shah Pur Exchange in the current 5th Five Year Plan.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : ضمنی سوال، اس کی کیا وجوہات ہیں کہ گنجائش نہیں ہے۔ کب وضاحت فرمائیں گے۔

ملک نسیم احمد آہیر : جناب اس سلسلے میں گزارش یہ ہے کہ جو ایکسچینج ہوتی ہے اس کے لئے کچھ criteria مقرر کیا جاتا ہے وہاں کی آبادی کتنی ہے ٹیلی فون کنکشن کتنے ہیں تو اس حساب سے جب ہم اسے دیکھتے ہیں تو یہ اس معیار پر پورا نہیں اترتا۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : جناب والا! یہ تو بہت سرسبز علاقہ ہے اور بہت بڑی آبادی ہے اس میں سابق وزیر بلدیات خود تشریف لے گئے تھے ان کو خود احساس ہے اور معلومات ہیں انہوں نے اس جگہ کا دورہ کیا ہے۔ ان لوگوں کی بھی ڈیمانڈ ہے اور لوگوں کا جائز مطالبہ ہے اس پر از راہ کرم نظر ثانی کر لیں تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ صرف اتنا سا سوال ہے۔

جناب چیئرمین : یہ سوال نہیں ہے یہ تو درخواست ہے۔

ملک نسیم احمد آہیر : جناب میں اس پر غور کرنے کو تیار ہوں۔

جناب چیئرمین : ٹیلی فون کی زیادہ تر کنکریٹ بلڈنگز والے لوگوں کو ضرورت ہوتی ہے سرسبز مکانات والے ایک دوسرے سے ٹیلی فون پر بات نہیں کرتے۔ بہر حال اگلا سوال، جناب عبدالرحیم میرداد خیل صاحب۔

OUTSTANDING PENSION CASES IN T&T DEPTT.

250. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel:** Will the Minister for Communications be pleased to state the number of outstanding pension cases pending with T&T Department in respect of its employees since 30th June, 1983?

Malik Nasim Ahmed Aheer: The total number of outstanding pension cases of retired/died Telegraph and Telephone employees since 30th June, 1983 is 70.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر موصوف یہ بیان فرمائیں گے۔ کیا ان ۷۰ کیسز کو فوری طور پر نمٹانے کا کوئی پروگرام ہے۔ اگر ہے تو اس کی مدت کیا ہے ؟

ملک نسیم احمد آہیر : جناب جتنی جلدی ہو سکا اس کو نمٹانے کی کوشش کی جائے گی میں سمجھتا ہوں کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر بھی یہ ضروری ہے۔ اور آپ یقین رکھیں کہ ان کیسز میں delay نہیں کی جائے گی اور آپ کی وساطت سے جناب چیئرمین اپنے معزز رکن کو یقین دلاتا ہوں اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہوگی۔

جناب چیئرمین : شکریہ! اگلا سوال، جناب محمد ہاشم صاحب۔

PROVISION OF P.C.Os, T.P. EXCHANGE ETC IN A.D.P. 1986-87

251. ***Mr. Muhammad Hashim Khan** (Put by Maj. (Retd.) Sherin Dil Khan Niazi): Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of public call offices, telephone exchanges and new connections provided for the Annual Development Programme 1986-87 indicating separately the quota fixed for NWFP; and

(b) the percentage of quota if any, fixed for NWFP in Annual Development Programme during the last three years?

Malik Nasim Ahmed Aheer: (a) Following is the provision of public call offices, telephone exchanges and telephone exchange lines in ADP 1986-87.

	Total Provision	Share of NWFP
(i) Public Call Offics............	350	35 (10%)
(ii) Telephone Exchange.......	249	51 (20%)
(iii) New Connections...........	44,000	6460 (14.68%)

(b) No quota is fixed for provinces or regions in the Annual Development Programme.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ؟

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیرین دل خان نیازی : ضمنی سوال ، بی ، جزو میں لکھا ہوا ہے ۔

The percentage of quota if any, fixed for NWFP in Annual Development Programme during the last three years?

آپ نے جواب میں کہا ہے کہ اے ڈی پی میں اس کا کوئی کوٹہ نہیں ہے ۔ ہم نے تین سال کا پوچھا تھا ۔

جناب چیئرمین : میں سوال نہیں سمجھا ۔

میجر جنرل (ریٹائرڈ) شیرین دل خان نیازی : سوال یہ ہے کہ جواب کے part (b) میں لکھا ہے ۔

No quota is fixed for provinces or regions in the Annual Development Programme.

تین سال کا انہوں نے پوچھا تھا کہ پچھلے تین سال میں کوئی کوٹہ فکس ہوا ہے یا نہیں ہوا ہے ۔ کوئی ایکسچینج لگے ہیں یا annual development کچھ ہوئی ہے ۔

ملک نسیم احمد آہیر : سر اس سلسلے میں گزارش یہ ہے میں خود حیران تھا کہ پارلیمنٹری کے لئے مجھے جو میٹریل دیا گیا ہے اس میں یہ معلومات نہیں ہیں اس سوال کو خود میں anticipate کر رہا تھا اس یہ انفارمیشن میرے پاس نہیں ہے لیکن میں معزز رکن کی خدمت میں آئندہ بغیر کسی نئے سوال کے یہ ساری اطلاعات فراہم کر دوں گا ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ حکومت کا عوام کی فلاح و بہبود اور سہولیات کے منصوبے نفع نقصان کی بنیاد پر ہوتے ہیں ؟

ملک نسیم احمد آہیر : اگر جناب میرداد خیل صاحب محسوس نہ فرمائیں تو اپنے سوال کی تھوڑی سی وضاحت کر دیں تاکہ میں بہتر طریقے سے سمجھ سکوں ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا حکومت کا کام یہ ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود اور سہولیات کو پہنچانے کے لئے اس کی بنیاد یہ ہو گی کہ جہاں نفع زیادہ ہو گا وہاں سہولیات فراہم کی جائیں گی کیا یہ درست ہے ؟

ملک نسیم احمد آہیر : نہیں جناب ! یہ قطعاً درست نہیں ہے لوگوں کی خدمت کرنا اور ان کو سہولتیں پہنچانا حکومت کا فرض ہے اور جہاں اس کی ضرورت ہوتی ہے اور وہاں پہنچائی جاتی ہیں اور جہاں پرائیرٹی کی بات ہوتی ہے ہمارے وسائل محدود ہیں اور مسائل بے شمار ہیں تو اس سلسلے میں ہمیں ترجیحات کا فیصلہ کرنا پڑتا ہے اگر آپ کو کھمبے بجلی پہنچانی ہے تو اس پر کیا خرچ ہوتا ہے جہاں آبادی زیادہ ہو گی تو ترجیح اس کو دی جاتی ہے اسی طریقے سے ٹیلی فون کی لائن بچھانے کی بات ہے ۔ ہمارے نزدیک پاکستان کے ہر شہری کی یہ بنیادی ضرورت ہے اس کی اتنی ہی اہمیت ہے صرف ترجیحات کی بات ہے اور آہستہ آہستہ انشاء اللہ ہم سب کو یہ مہیا کریں گے ۔

جناب چیئرمین : اگلا سوال ، جناب عبدالرحمان جمالی صاحب ۔

5% Deduction in Development Work Fund Reserved for Senators, MNAs

252. ***Mr. Abdur Rehman Jamali** (Put by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel): Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state whether it is a fact that the Provincial Local Government has deducted 5 per cent contingencies fund from the development work of the Senators and MNAs of Baluchistan for the year 1985-86?

Mr. Anwer Aziz Chaudhry: It is a fact.

جناب چیئرمین : ضمنی سوال ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے۔ یہ پانچ فی صد جو کٹوتی ہوئی ہے یہ واپس دلانے کا کوئی ارادہ ہے اور یہ چاروں صوبوں میں لاگو ہے یا صرف بلوچستان کیلئے مخصوص ہے۔

جناب انور عزیز چوہدری : جناب والا! یہ پانچ فی صد کٹوتی صرف بلوچستان کے صوبہ میں کی گئی اور کسی صوبہ میں نہیں کی گئی ہم نے بلوچستان کی گورنمنٹ سے عرض کیا اگر آپ اس طرح ہمارے ایم این ایز اور سینیٹرز کے پیسے کاٹیں تو ہر ایک کے پچاس لاکھ روپے سے ڈھائی لاکھ روپے آپ منہا کریں گے اور بلوچستان کا کل ۸۰ لاکھ روپیہ منہا کر رہے ہیں۔ ہمارے اصرار کرنے پر پرسوں ٹیلی فون پر مجھے چیف منسٹر صاحب نے اجازت دی کہ میں ہاؤس میں یہ عرض کر سکوں کہ اب بلوچستان گورنمنٹ نے اپنا یہ فیصلہ واپس لے لیا ہے اور اب یہ پانچ فی صد کٹوتی نہیں ہوگی۔

جناب چیئرمین : جو کٹوتی کی گئی ہے یہ فطرتاً انہی سینیٹرز اور ایم این ایز حضرات کو واپس کریں گے۔

جناب انور عزیز چوہدری : یہ فطرتاً ہر ایم این اے اور سینیٹر کو واپس کر دیا جائے گا جس طرح پہلے یہ کبھی حکم ہوا ہی نہیں تھا اور یہ فطرتاً خاص طور پر میرداد خیل صاحب کو بھی واپس کر دیا جائے گا۔

Mr. Hasan A. Shaikh: Sir, there has been a 'cut' and we have been informed that this money has been transferred to the Sind Government and they also informed us that there is a 'cut' and I think it is not 5%, it is more than that 8 percent.

جناب انور عزیز چوہدری : جناب والا! جہاں تک میرا علم ہے ابھی تک سندھ حکومت نے implementation کی کسی قسم کی کوئی کٹ نہیں لگائی ہے اور اگر اس سلسلے میں محترم سینیٹر صاحب مجھے لکھ کر کچھ واضح کر دیں تو میں ان سے بات کر کے یہاں پر جواب دے سکتا ہوں اگر کوئی نیا سوال کرنا چاہیں تو میں ویسے ہی سندھ گورنمنٹ سے اگلے ہفتے پوچھ کر ان کو ذاتی طور پر بتا دوں گا۔ میرے خیال میں انہوں نے ہم سے ابھی تک کوئی کٹ نہیں لی ہے۔

جناب چیئرمین : ایک اور بات کی وضاحت کر دیں تاکہ بعد میں misunderstanding نہ ہو۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کٹوتی ممبران صاحبان کو واپس کی جائے گی میرے خیال میں یہ ان پراجیکٹ

[Mr. Chairman]

کو واپس کی جائے گی جو ممبران نے تجویز کئے ہیں کسی ممبر کو واپس نہیں کی جائے گی اگر یہ صحیح ہے تو اس کی وضاحت کردیں۔

جناب انور عزیز چوہدری: جناب چیئرمین! میں آپ کا مشکور ہوں چونکہ میرداد خیل صاحب نے فطرانے کا ذکر کیا تھا میں نے ان کے لئے یہ بات کہی مطلب یہ ہے کہ ۵۰ لاکھ کے پراجیکٹ ہم نے پاس کرکے بھیجے ہیں ایڈمنسٹریٹو اپروول ہم نے ۵۰ لاکھ کا دیا ہے ان پچاس لاکھ کا اپرول اسی طرح رہے گا اور وہ پراجیکٹ پر خرچ ہوگا ان کے لیے پہلے ہی یہ پیسے identify کیے جا چکے ہیں۔

جناب چیئرمین: شکریہ، اگلا سوال، مولانا کوثر نیازی صاحب۔

'MOVE-OVER' TO PIA EMPLOYEES.

253. ***Maulana Kausar Niazi:** Will the Minister Incharge of the Aviation Division be pleased to state whether it is a fact that the facility of move-over is not allowed to the employees of PIA; if so, the reasons thereof?

Sahabzada Yaqub Khan (Answered by Mr. Zain Noorani) Yes, because move-over to next higher scale of pay has been allowed by the Federal Government to the employees of only those Corporations/Autonomous Bodies who have adopted the scheme of Basic Pay Scales of the Federal Government. PIAC have not adopted the Basic Pay Scales of the Federal Government and are maintaining their own pay groups.

جناب چیئرمین: ضمنی سوال؟

مولانا کوثر نیازی: ضمنی سوال، کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ پی آئی اے نے وفاقی حکومت کے لئے اسکیل کیوں اختیار نہیں کیے۔

Mr. Zain Noorani: PIA, as I have explained, has its own pay scales and they are better than the pay scales of the Federal Government. So, to reduce the emoluments of a person employed for the last many years to bring it in alignment with the basic pay scales of the Government would have created a lot of problems.

مولانا کوثر نیازی : کیا وزیر صاحب یہ محسوس نہیں کرتے کہ اس طرح دوسری کارپوریشنوں کی بہ نسبت پی آئی اے کے ملازمین move over کے ایک جائز حق سے محروم کر دیئے گئے ہیں ؟

جناب چیئرمین : جناب زین نورانی صاحب ۔

Mr. Zain Noorani: I think, the emoluments that the PIA staff and officers are getting is more as their benefit than the move-over.

Mr. Chairman: Thank you.

جناب چیئرمین : جناب مولانا کوثر نیازی صاحب ۔

مولانا کوثر نیازی : کیا یہ حقیقت ہے کہ پی آئی اے کے ملازمین کو ایک گروپ سے دوسرے گروپ میں move-over نہ ہونے کی وجہ سے اکثر اوقات ۱۵، ۲۰ سال کا عرصہ لگ جاتا ہے ؟

Mr. Zain Noorani: No, Sir. It is not true. Now, Sir, I will explain to you. For example, most people working in Group IV of PIA, the minimum or maximum of which is higher than the national pay scales 11, 12, and PIA employees working in Pay Group IV take two years less to reach the maximum of the pay scale than the holder of the basic pay scale 11 and basic pay scale 12.

Now again, if we compare the lowest position in the officers cadre working in basic pay scale 16 equivalent to PIAC Pay Group-V which are equivalent to each other, if we compare that the minimum and maximum of the PIA Group V is higher than the basic pay scale 16 and the employees of PIAC working in this pay group take eight years to reach the maximum of the pay group whereas the Government employees have to take 15 years to reach the maximum of the basic pay scale-16.

مولانا کوثر نیازی : ضمنی سوال ۔ کیا میں وزیر صاحب سے یہ توقع رکھ سکتا ہوں کہ اگر میں انہیں ایسے بیسیوں کیس ریفر کروں جو دس سے پندرہ سال تک ایک گروپ میں ہیں تو وہ انہیں اگلے گروپ میں بھجوانے کے لئے اپنے اختیارات کو کام میں لانے کی کوشش فرمائیں گے ؟

Mr. Zain Noorani: Certainly, Sir, I would, if the honourable Senator points out some definite cases in which injustices have been done, we will certainly look into it and will try to help him.

جناب چیرمین : شکریہ ۔ اگلا سوال ۔ خواجہ کمال الدین صاحب ۔

SALARIES OF PIA STAFF, WORKING ABROAD

*54. ***Khawaja Kamal-ud-Din Anwar** (Put by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel): Will the Minister Incharge of the Aviation Division be pleased to state:

(a) the total number of PIA staff working at the airports in Britain, France, U.S.A., Saudi Arabia, China and Russia indicating also their group, salary and nationality in each case separately; and

(b) the number of PIA employees holding Pakistani-nationality working at the above mentioned airports separately?

Sahabzada Yaqub Khan (Answered by Mr. Zain Noorani): (a) A statement containing the required information is attached as Annexure.

(b) The required information is as under:—

Name of country	No. of PIA employees holding Pakistani Nationality
Britain	29
France	6
U.S.A	10
Saudi Arabia	45
China	5
USSR	Nil

*Deferred from 26th January, 1987

Annexure

COUNTRY:— BRITAIN.
TOTAL NUMBER OF EMPLOYEES. 99.

Designation	Pay Group	Local	Pak Based	Gross Salary P. Month (UKL)	Nationality Local	Nationality Pakistani
1	2	3	4	5	6	7
Accounts Asstt		LOC		743.00	British	
Do.		LOC		762.00	Do.	
Accounts Super		LOC		818.00	Pakistani.	
Str. Pur. Offr		LOC		966.00	British/ Pak	
Secy		LOC		804.00	Do.	
Sr. Pur. Asstt		LOC		724.00	Do.	
Do.		LOC		743.00	Do.	
Typist		LOC		697.00	Do.	
Sr. Supply Asstt		LOC		751.00	Do.	
Manager Cargo	VIII		Pak.	729.00		Pakistani
Cargo Officer		LOC		928.00	British	
Cargo Agent		LOC		726.00	Do.	
Sr. Cargo Asstt		LOC		690.00	Do.	
Secy		LOC		856.00	Do.	
Sr. Cargo Asstt		LOC		709.00	Do.	
Jr. Cargo Supr		LOC		818.00	Do.	
Cargo Agent		LOC		717.00	Do.	
Sr. Cargo Asstt		LOC		690.00	Do.	
Cargo Asstt		LOC		799.00	Do.	
Cargo Supr		LOC		856.00	Do.	
Typist		LOC		650.00	Do.	
Cargo Agent		LOC		859.00	Do.	
Sales P. Offr		LOC		928.00	Do.	
Cargo Agent		LOC		826.00	Do.	
Sr. Cargo Asstt		LOC		710.00	Do.	
Cargo Agent		LOC		717.00	Do.	
Do.		LOC		726.00	Do.	

1	2	3	4	5	6	7
Cargo Agent		LOC		726.00	British	
Do..		LOC		726.00	Do.	
Do..		LOC		726.00	Do.	
Do..		LOC		481.00	Do.	
Do..		LOC		788.00	Do.	
Do..		LOC		654.00	Do.	
Cargo Ser.Sup...........................		LOC		1098.00	Do.	
Cargo Agent		LOC		690.00	Do.	
Cargo Space Ctrl......................		LOC		888.00	Do.	
Sr. Cargo Asstt.........................		LOC		690.00	Do.	
Sales C. Asstt		LOC		835.00	Do.	
Cargo Supr...............................		LOC		890.00	Do.	
Sr. Cargo Asstt.........................		LOC		709.00	Do.	
Cargo Agent............................		LOC		726.00	Do.	
Sr. Cargo Asstt.........................		LOC		699.00	Do.	
Sales Officer		LOC		966.00	Do.	
Mkt. Plng. Offr		LOC		1066.00	Do.	
Jr. Cargo Supr..........................		LOC		819.00	Do.	
Cargo Officer		LOC		967.00	Do.	
Cargo Asstt		LOC		872.00	Do.	
Sales C. Agent..........................		LOC		798.00	Do.	
	VIII(I)		Pak.	1426.00		Pakistani
Traffic Asstt		LOC		725.00	British	
Traffic Supr.............................		LOC		789.00	Kenyan	
Traffic Supr.............................		LOC		803.00	British.	
Traffic Asstt		LOC		775.00	Pakistani	
Traffic Supr.............................		LOC		818.00	Pakistani	
Traffic Asstt		LOC		781.00	British	
Traffic Asstt		LOC		781.00	Pakistani	
Stn. Mgr..................................		LOC		1472.00	British	
Traffic Officer		LOC		1046.00	Pakistani	
Sr. Traf. Asstt		LOC		742.00	French	
Traffic Supr.............................		LOC		856.00	Pakistani	
Traffic Asstt		LOC		518.00	British	
Traffic Supr.............................		LOC		872.00	British.	
Asstt. Stn. Mgr........................		LOC		1,045.00	British	

1	2	3	4	5	6	7
Traffic Asstt		LOC			781.00 Pakistani	
Traffic Asstt		LOC			725.00 British	
Traffic Supr		LOC			819.00 Pakistani	
Ground Recpnst		LOC			366.00 Kenyan	
Traffic Asstt		LOC			782.00 Pakistani	
Traffic Offr		LOC			615.00 Jordanian	
Traffic Supr		LOC			789.00 Pakistani	
Traffic Offr		LOC			967.00 Pakistani	
Secy. to G.M		LOC			734.00 British	
Ground Recpnst		LOC			118.00 Do.	
Sr. Telex Optr		LOC			743.00 Pakistani	
Telex Optr		LOC			782.00 Kenyan	
Telex Optr		LOC			744.00 British	
Comm. Offr		LOC			928.00 Pakistani	
Comm. Offr		LOC			682.00 Pakistani	
Sr. Telex Optr		LOC			743.00 Do.	
Telephone Recpt		LOC			698.00 British	
Comm. Supr		LOC			918.00 Pakistani	
Secy Offr	VI		Pak		1,030.00	Pakistani
Secy. Supr	IV		Pak		900.00	Do.
Sec. Supr			Pak		891.00	Do.
Asstt. Mgr. Sec	VII		Pak		1,397.00	Do.
Sec. Manager		LOC			1,366.00 British	
Sr. Tech	IV		Pak		894.00	Pakistani
Dy. Enggr	VIII		Pak		1,788.00	Do.
Aircraft Engineer	VIII(i)		Pak		1,823.00	Do.
Driver		LOC			691.00 British	
Main Worker		LOC			798.00 Do.	
Jr. Str. Supr		LOC			804.00 Do.	
Main Worker		LOC			690.00 British	
Tech Asstt		LOC			782.00 Do.	
F. Ser. Offr		LOC			1,046.00 Pakistani	
F. Ser. Supr		LOC			676.00 British	
Flt Oper. Offr	VI		Pak		1,134.00	Pakistani
Flt. Offr	VI		Pak		1,145.00	Do.
Opns. Manager	IX		Pak		1,487.00	Do.

1	2	3	4	5	6	7

COUNTRY:— FRANCE
TOTAL NO. OF EMPLOYEES. 9

1	2	3	4	5	6	7
Flt.Opns.Mgr	VIII		Pak	12,156.98		Pakistani
Station Manager	VII		Pak	10,294.00		Pakistani
Asstt. Stn. Mgr		LOC		16,863.00	Pakistani	
Traffic Supervisor		LOC		12,882.75	French	
Sr. Traffic Agent		LOC		11,721.24	Pakistani	
Do		LOC		10,961.98	Do.	
Do		LOC		9,780.46	French	
Secy. to Stn.Mgr		LOC		6,912.00	Do.	
F.S.D	VI		Pak	8,931.00		Pakistani

COUNTRY:— USA
TOTAL NO. OF EMPLOYEES. 20.

1	2	3	4	5	6	7
Warehouse Asstt		LOC		2,198.80	American	
Supply Asstt		LOC		2,198.80	Do.	
Tech.Kpur.Offr	V		Pak.	1,438.98		Pakistani
Do	V		Pak.	1,438.98		Pakistani
Manager Stores	IX		Pak.	2,658.49		Do.
Warehouse Asstt		LOC		1,933.56	Do.	
Supply Asstt		LOC		2,148.40	Do.	
Asstt. Manager	VIII		Pak.	2,318.73		
Supply Asstt		LOC		1,825.84	Do.	
Stores Officer	V		Pak	1,438.98		Do.
Do	V		Pak	1,438.98		Do.
Secretary	16	LOC		1,476.92	Genian	
Engineering						
Opns.Ctri.Mgr	VIII (i)		Pak.	2,378.34		Pakistani
Traffic Asstt		LOC		1,824.00	Genian	
Traffic Asstt		LOC		2,014.16	Do.	
Stn. Mgr	VIII (i)		Pak.	2,496.96		Do.
Telephone Recpt		LOC		1,467.92	Do.	
Sec. Offr	V		Pak.	1,406.72		Do.
A/C Engr	VIII (i)			2,632.88		Do.
Catr.Off. Ops	V		Pak.	1,406.68		Do.

COUNTRY:— SAUDI ARABIA.
TOTAL NO. OF EMPLOYEES. 45.

Flt. Opns Officer	VI		Pak.	5,160.00		Pakistani
F. Contr	VII		Pak.	5,877.00		Do.
S.H.O		LOC		6,763.00	Pakistani	
Office Boy		LOC		2,625.00	Do.	
T/S		LOC		6,763.00	Do.	
Secy/Recp		LOC		5,038.00	Do.	
Driver		LOC		2,475.00	Do.	
T. Supr		LOC		5,912.00	Do.	
A.S.M	VI		Pak.	5,285.00		Pakistani
A.S.M	VI		Pak.	5,282.00		Do.
A.S.M	VI		Pak.	5,307.00		Do.
Tlx. Operator		LOC		4,025.00	Do.	
Stn. Mgr. Jeddah	VII		Pak.	5,248.00		Do.
T.O	V		Pak.	4,474.00		Do.
J.T.A		LOC		3,875.00	Do.	
J.T.A		LOC		4,025.00	Do.	
J.T.A		LOC		4,475.00	Do.	
S.T.A		LOC		4,663.00	Do.	
T.O	V		Pak.	4,452.00		Pakistani
S.T.A.		LOC		3,875.00	Pakistani	
T.O	V		Pak.	4,452.00		Pakistani
T.O.	V		Pak.	4,499.00		Do.
S.T.A		LOC		6,763.00	Do.	
S.T.A	16	LOC		4,475.00	Do.	
S.T.A	16	LOC		4,475.00	Do.	
S.T.A		LOC		3,725.00	Do.	
Comm. Officer	V		Pak.	4,513.00		Do.
T. Asstt	16,	LOC		3,725.00	Do.	
F.S.O	VI		Pak.	5,213.00		Do.
Sec. Officer	VI		Pak.	5,246.00		Pakistani
Sec. Supr	IV		Pak.	4,084.00		Do.
Sec. Supr	IV		Pak.	4,117.00		Do.
Engineering Mgr	VIII		Pak.	7,614.00	Pak.	
Sr. Tech	IV		Pak.	4,064.00		Pak.

Engg. Officer............................	V		Pak.	4,576.00		Pak.
Aircraft Engineer......................	VIII		Pak.	7,581.00		Pak.
Do..	VIII		Pak.	7,641.00		Pak.
Do..	VIII		Pak.	7,482.00		Pak.
Do..	VIII		Pak.	7,462.00		Pak.
Station Manager	VII	—	Pak.	3,799.00		Pakistani
Asstt. Stn. Mgr.........................	—	LOC	—	7,288.00	Pakistani	
Traffic Officer	V	—	Pak.	2,950.00		Do.
Traffic Assistant.......................		LOC	—	6,375.00	Do.	
Engg. Manager.........................	VIII	—	Pak.	5,306.00		Do.
Aircraft Engineer......................	VIII	—	Pak.	5,691.00		Do.

ACCOMMODATION PROVIDED BY PIA TO PAK BASED EMPLOYEES.

COUNTRY:— CHINA.
TOTAL NO. OF EMPLOYEES. 7.

Station Manager.......................	VI	—	Pak.	2,113.00	—	Pak.
Flight Operations	VI	—	Pak.	1,987.00	—	Pak.
Aircraft Engineer......................	VIII	—	Pak.	3,585.00	—	Pak.
Engineering Manager...............	VIII	—	Pak.	3,715.00	—	Pak.
E.S.O	VI	—	Pak.	1,981.00	—	Pak.
Interpretor...............................	—	LOC	—	1,495.00	LOC	—
Driver		LOC	—	690.00	LOC	—

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : کیا وزیر محترم یہ بیان فرمائیں گے کہ ہندوستان، جاپان اور آسٹریلیا وغیرہ Airports میں کیا ابھی بھی پاکستانی ملازم ہیں۔

جناب چیئرمین : ضرور ہوں گے لیکن That requires a fresh notice. اس سوال سے تو یہ ضمنی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے چند ملکوں کے متعلق پوچھا۔ وہ انفارمیشن آ گئی ہے اور ملکوں کے متعلق اگر آپ پوچھنا چاہتے ہیں تو فریش نوٹس دیں۔ جناب کوثر نیازی صاحب۔

مولانا کوثر نیازی : کیا وزیر صاحب یہ بتا سکیں گے کہ ان ملازمین میں فوجی کتنے ہیں اور سویلین کتنے ہیں؟

Mr. Zain Noorani: Fresh notice, Sir.

Mr. Chairman: That would also require a fresh notice.

Mr. Hasan A. Shaikh: Supplementary, Sir.

Mr. Chairman: Yes.

Mr. Hasan A. Shaikh: Is it not a fact that out of 90% of the people employed under this category are locals, the Britishers who are residents of those areas? Is it not possible for the Government to consider employing Pakistanis so as to reduce the unemployment in Pakistan?

Mr. Chairman: Mr. Zain Noorani.

Mr. Zain Noorani: Sir, first of all, it is not correct that 90% of these are non-Pakistanis and nationals of that country. Now, for example in Britain, there are:

Pak based	12
Pakistanis Local employed	17
Other nationality	17

In France, there are:

Pakistani local employees	3
Other nationality	3
Pak-based	3

U.S.A.

Pak-based	10
Other nationality	10

Saudi Arabia.

Pak-based	26
Pakistanis (local employed)	19
Other nationality	—

[Mr. Zain Noorani]

China.

Pak-based	5
Pakistani locals	—
Other nationality	2

So, you will notice that in most of these countries, it is less than 50%.

Mr. Hasan A. Shaikh: Supplementary, Sir.

Mr. Chairman: Mr. Hasan A. Shaikh.

Mr. Hasan A. Shaikh: But a bit mathematics I understand, I have calculated that 80 to 85%. Will you please look into it?

Mr. Zain Noorani: Sir, the honourable Senator might have calculated only of one country which is U.K. and not the other countries.

Mr. Hasan A. Shaikh: Yes.

Mr. Zain Noorani: We were talking of the countries collectively put together and I said if put collectively, put together it is less than 50%.

Mr. Zain Noorani: So far, as far as Great Britain is concerned, if he has specifically asked me a question with regard to Great Britain, I would have said that every country has its own rules with regard to service. Nobody can be employed in Great Britain unless he has a work permit. Then the union laws there, are so stringent that it is very difficult not to employ the British people also in Great Britain.

Mr. Chairman: With all due respect the arithematic of the honourable Member doesn't appear to be very strong. Out of the 99 employees in U.K., 29 are Pakistanis . . . interruption. . 29 out of 99 would make 28%.

Mr. Hasan A. Shaikh: No, 120 not 20, I calculated 120.

Mr. Chairman: The total are 99 given on this page. at any rate. . . . . .

جناب حمزہ خان پلیجو : کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ صوبہ وار ملازمین کی تعداد کیا ہوگی ؟

جناب چیئرمین : اس کے لئے تو نوٹس چاہیئے ہوگا۔

Mr. Zain Noorani: Fresh notice, Sir.

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : اس کے لئے فریش نوٹس کی کیا ضرورت ہے یہ جو وہاں پر تقرری کرتے ہیں تو ان کے پاسپورٹ ہوتے ہیں ویزے لگواتے ہیں ریکارڈ ہوتا ہے تو اس کا فریش نوٹس سے کیا تعلق ہے کم از کم اس کا ریکارڈ تو ہونا چاہیئے ؟

جناب چیئرمین : ریکارڈ موجود ہے وہ ریکارڈ کو دیکھ کر آپ کو بتا سکتے ہیں آپ علیحدہ سوال پوچھیں ۔

It requires a fresh notice. I think this brings us to the end of the questions.

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین : جناب حمزہ خان پلیجو چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر ایوان سے ۲ تا ۵ فروری اجلاس میں شرکت نہ کر سکے اس لئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں ۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : حاجی اکرم سلطان صاحب نے چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر ایوان سے ۷ تا ۱۰ فروری رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں ۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : جناب میر نبی بخش زہری نے ایک ضروری کام کی بنا پر ایوان سے ۱۲ فروری

[Mr. Chairman]

کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب چوہدری شجاعت حسین صاحب وزیر صنعت نے اطلاع دی ہے کہ وہ کچھ اہم مصروفیات کی وجہ سے لاہور جا رہے ہیں اس لئے وہ آج اجلاس میں حاضر نہیں ہو سکیں گے اور استدعا کی ہے کہ ان کی وزارتوں سے متعلق امور کسی اور دن کے لئے ملتوی کر دیئے جائیں۔

جناب سومرو صاحب کی بھی درخواست ہے I hope, it is withdrawn.

REPORT LAID — THE NATIONAL TAXATION REFORMS COMMISSION

Mr. Chairman: On the supplementary Order of the Day, the Finance Minister has to lay certain documents on the Table of the House.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, with your permission I beg to lay before the Senate the final report of the National Taxation Reforms Commission.

Mr. Chairman: The final report of the National Taxation Reforms Commission has been laid. Muhammad Tariq Chaudhary, No. 32.

PRIVILEGE MOTION; *RE*: CONTRADICTORY STATEMENT OF THE INTERIOR MINISTER IN REPLY TO A QUESTION

جناب محمد طارق چوہدری: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ۷ جنوری ۱۹۸۷ء کو سوال ۱۱ کا جو قومی شناختی کارڈز کے بارے میں تھا جواب دیتے ہوئے وزیر داخلہ نے یہ واضح بیان دیا تھا کہ جعلی شناختی کارڈز بنائے جانے کی وجہ سے حکومت نئے sophisticated شناختی کارڈز بنائے گی اور اس بارے میں مختلف کمپنیوں سے پوچھا گیا ہے کہ اس پر کیا

لاگت آئے گی۔ آج مورخہ ۹ فروری کو سوال نمبر ۲۶ میں وزیر داخلہ کی طرف سے سوال نمبر ۱۱ سے بالکل مختلف اور الٹ جواب دیا گیا۔ ایوان کو غلط اطلاع فراہم کر کے نہ صرف میرا بلکہ پورے اس ایوان کا استحقاق مجروح کیا گیا ہے۔ لہذا میں استدعا کرتا ہوں کہ اس تحریک کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جائے اور ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے۔

جناب چیئرمین : کیا آپ اس کی مزید وضاحت کرنا چاہیں گے۔

جناب محمد طارق چوہدری: جناب والا! میں نے دونوں جواب اپنی تحریک کے ساتھ لگا دیئے تھے کہ ایک ہی وقت میں دو بالکل متضاد اور الٹ باتیں تقریباً ایک مہینے کے وقفہ میں کی گئی ہیں۔ ان دونوں میں کوئی زیادہ لمبا عرصہ بھی نہیں گزرا۔ میں کنونشن مسلم لیگ کو مبارکباد دیتا ہوں۔۔۔۔۔

ملک نسیم احمد آہیر : پوائنٹ آف آرڈر، جناب والا! انہوں نے کنونشن مسلم لیگ کا لفظ استعمال کیا ہے جس پر میں باقاعدہ احتجاج کرتا ہوں، یہاں کنونشن مسلم لیگ کوئی نہیں ہے، وہ پاکستان مسلم لیگ کی بات کریں۔

جناب چیئرمین : شکریہ!

جناب محمد طارق چوہدری : جناب احتجاج نوٹ کر لیا گیا ہے۔ کنونشن مسلم لیگ میں نے اس لئے کہا ہے کہ جو مسلم لیگ مارشل لاء کی سرپرستی میں بنے اسے کنونشن مسلم لیگ کہتے ہیں۔

جناب چیئرمین :۔ آپ اس مسئلے کے متعلق بات کریں۔ یہاں پر پارٹیز کا ذکر نہیں ہونا چاہیئے۔

جناب محمد طارق چوہدری : جناب! پارلیمانی تاریخ میں انہوں نے عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے کہ یعنی ان دو سالوں کے عرصہ میں اس ہاؤس کے اندر اتنی غلط بیانیاں کی گئی ہیں اور پھر ان کو نیٹ کا سہارا لے کر بخشا گیا ہے۔ اب جو بیان اس دفعہ دیا گیا ہے، اس کی چار وجوہات ہو سکتی ہیں، یا تو یہ کہ بیان بددیانتی پر مبنی ہے۔ یا پھر یہ کہ یہ نااہلی ہے۔ یا پھر یہ کہ یہ غیر ذمہ داری ہے اور سب سے کم تر یہ کہ یہ نابالغ معصومیت ہے، یعنی 'بچپنے' میں یہ سارا کچھ کیا جاتا رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان چاروں میں سے جو بھی وجہ ہو، بہرحال یہ ایوان میں غیر ذمہ داری سے بیان دینے سے متعلق ہے اور اس پر ان کو ضرور پوچھا جانا چاہیئے اور انہیں اس پر معافی مانگنی چاہیئے، واضح اور دوٹوک اعلان کرنا چاہیئے کہ یہ بیانات جو لوگ ان کے منہ میں ڈالتے ہیں، ان سے اس بارے میں کیا پوچھا گیا، اور کیا سزا دی گئی۔ اول تو یہ کہ وزیر موصوف خود اس کے ذمہ دار رہتے ہیں۔ پچھلے

[Muhammad Tariq Chaudhary]

دن آپ نے پڑھا ہوگا کہ کوریا میں ایک سٹوڈنٹ کو تھانے میں تفتیش کے لئے بلایا گیا تھا جہاں وہ دوران تفتیش مرگیا۔ اس واقعہ پر سربراہ پولیس اور متعلقہ وزیر، دونوں مستعفی ہو گئے۔ یعنی اتنی جو غیر ذمہ داری کی جاتی ہے، براہ راست اس کا اطلاق حکومت پر ہوتا ہے، میں یہی کہنا چاہ رہا تھا۔

جناب چیئرمین: شکریہ! جناب وزیر داخلہ صاحب۔

جناب محمد اسلم خٹک: جناب والا! میں چوہدری صاحب کی فصاحت، بلاغت، یعنی سب پہلوؤں کی تعریف کرتا ہوں، انہوں نے فرد جرم بھی عائد کیا اور لوگوں کو مجرم بھی گردانا۔ لیکن میں ان کی خدمت اقدس میں بغیر بہتان لگائے ہوئے، تہمت لگائے، کہوں گا کہ ذرا وہ اپنے سوالات کو پھر پڑھ لیں۔ میجر جنرل شیریں دل نے سوال پوچھا تھا۔

Maj. Gen. (Retd.) Shirin Dil Khan Niazi asked whether there was a proposal under consideration of the Government to issue new identity cards to which we replied in the affirmative that there was the proposal under consideration. Now whereas against Question No. 246 asked by Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel, Senator, whether Government had decided to issue new cards and we had to reply in the negative as a proposal being under consideration, is totally different from a decision. We replied that we are considering the thing, we have not arrived at a decision, therefore, I hope the invectives that he has used. he would apologize for it and take them back.

جناب چیئرمین: جناب طارق چوہدری صاحب۔

جناب محمد طارق چوہدری: آپ ہی اس کا فیصلہ کریں اب آپ کے پاس دونوں سوالات موجود ہیں۔

جناب چیئرمین: دونوں سوالات میرے سامنے ہیں اور دونوں کا ٹیکسٹ بھی میرے سامنے ہے جو وزیر داخلہ صاحب نے فرمایا، ان کا جواب یہ تھا۔

A proposal is under consideration to adopt new and more sophisticated version of identity cards.

اس کے متعلق جو ضمنی سوالات ہوئے تھے، اس میں بھی انہوں نے کہا تھا کہ ابھی تک یہ فیصلہ نہیں ہوا لیکن انکوائریز ہو رہی ہیں۔

This is a proposal which is under consideration and very shortly a decision may be taken in this regard.

اس کے بعد معلوم ہوگا کہ اس پر خرچ کتنا آتا ہے۔ اس کے متعلق فیس وغیرہ لینی پڑے گی یا نہیں ۔ اور ابھی تک اس کے متعلق انکوائریز ہو رہی ہیں ۔

Has the Government decided? اور جو دوسرا سوال تھا ، اس میں پوچھا گیا تھا کہ ''سوال یہ تھا''

"whether it is a fact that the Government has decided to issue new identity cards." The difference is a proposal under consideration which was accepted, the reply was in the affirmative and the next question was on a subsequent date whether Government has decided to which one Minister on behalf of the Interior Minister replied 'no', and I think this still the position what the Minister is saying that no decision has been taken. So, there is no contradiction between the two replies and the charge of immaturity or the charge of adolescence, I think, that would not apply atleast to the Interior Minister but may lie somewhere else.

جناب محمد طارق چوہدری : کاش ایسے وکیل صفائی ہمیں بھی ملیں ۔

PRIVILEGE MOTION; *RE*: A DECISION TO CLOSE DOWN MODEL SCHOOL AT ISLAMABAD

جناب چیئرمین : اگلی تحریک جناب مولانا کوثر نیازی کی ہے ۔

مولانا کوثر نیازی : جناب چیئرمین ! میری تحریک استحقاق یہ ہے کہ نئی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی سرگرمیوں کا اصل میدان وہ پنج نکاتی پروگرام ہے جو وزیر اعظم محمد خان جونیجو کی حکومت نے اپنے دورانیہ کے لئے پیش کیا ہے ، اس میں تعلیم کا مسئلہ سر فہرست ہے اور اسی مقصد کے لئے حکومت نے ہر رکن پارلیمنٹ کے تعلیمی منصوبوں کے لئے پچاس لاکھ روپے سالانہ کی خطیر رقم منظور کی ہے ۔ مگر بدقسمتی سے میرا حلقہ انتخاب اسلام آباد کا معاملہ اس کے برعکس ہے جہاں تعلیم پھیلانے کی بجائے پہلے سے قائم تعلیمی اداروں کو بھی حکومت کی طرف سے بند کیا جا رہا ہے ۔ ایک تازہ اعلان کے مطابق مرکزی وزیر تعلیم نے فیصلہ کیا ہے کہ اسلام آباد کے ماڈل اسکولوں میں پرائمری سیکشن آئندہ تعلیمی

[Maulana Kousar Niazi]

سال سے ختم کیا جا رہا ہے، اس فیصلے کی وجہ سے اسلام آباد کے تین لاکھ شہریوں میں سخت اضطراب پیدا ہو گیا ہے کیونکہ ان ماڈل سکولوں میں درمیانی اور متوسط طبقے کے والدین کے بچے زیر تعلیم ہیں جو امراء کی طرح بڑے بڑے پرائیویٹ سکولوں میں اپنے بچوں کو داخل نہیں کرا سکتے. مرکزی وزارت تعلیم کے اس فیصلے کے نتیجے میں حکومت کے پنج نکاتی پروگرام کے تحت مجھے جو استحقاق حاصل ہوا تھا اور جس کی وجہ سے پچاس لاکھ روپے سالانہ میرے تعلیمی منصوبوں کے لئے منظور ہوا ہے اسے سخت دھچکا لگا ہے، میں تحریک کرتا ہوں کہ اس مسئلے پر ایوان میں غور کیا جائے

<u>جناب چیئرمین</u> : اگر آپ اپنی تحریک کی مزید تشریح کرنا چاہتے ہیں تو ارشاد فرمائیے۔

<u>مولانا کوثر نیازی</u> : جناب چیئرمین! میں اپنی بات خاصی وضاحت سے اپنی تحریک میں پیش کر چکا ہوں بدقسمتی سے، وزیر تعلیم کا یہ حالیہ فیصلہ اور اس کی فلاسفی ابھی تک اسلام آباد کے شہریوں کی سمجھ میں نہیں آسکی اور اس کی وجہ سے ان کے نمائندے کے گھر پر شہریوں کی یلغار ہے۔ روزانہ بیسیوں لوگ انفرادی طور پر اور وفود کی صورت میں بھی ہمارے پاس آ رہے ہیں اور اس سلسلے میں اپنی تشویش کا اظہار کر رہے ہیں کہ ماڈل سکولز جو یہاں قائم تھے، ان کے اندر سے پرائمری سیکشن ختم کر دیا گیا تو ان کے بچے آخر کہاں تعلیم پائیں گے، اگر بیکن ہاؤس ٹائپ سکولوں کے اندر انہیں تعلیم حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا تو وہاں ہزاروں روپے کے اخراجات ہیں جو غریب سرکاری ملازمین اور مڈل کلاس کے لوگوں کے لئے ناممکن ہے کہ وہ ان کو برداشت کر سکیں۔ یہ اخبارات میں کہا گیا ہے کہ وزیر تعلیم صاحب کا مقصود، اس سے میرٹ پر داخلوں کا مسئلہ تھا۔ اگر وہ میرٹ پر پرائمری میں داخل کرانا چاہتے ہیں تو یہ عجیب منطق ہے کہ سر درد کو ختم کرنے کے لئے انھوں نے سرے سے "سر" ہی کو اڑا دیا ہے۔ اس کے لئے تو وہ ایسا طریقہ کار اختیار کر سکتے تھے، جس سے کہ داخلوں کو سٹریم لائن کیا جاتا لیکن اس کی بجائے انھوں نے ماڈل سکولوں میں سرے سے پرائمری سیکشن ہی کو ختم کر دیا ہے۔ اس سے تعلیمی میدان میں اسلام آباد کے شہریوں کو بےحد تکلیف پہنچی ہے اور اس وجہ سے میں اس قابل نہیں ہوں کہ میں اپنے پانچ نکاتی پروگرام کے تحت جو تعلیمی شعبہ ہے، اس میں اپنے حلقہ انتخاب کی کوئی خدمت سرانجام دے سکوں یہ واضح طور پر استحقاق کا بریچ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ ایوان میں اس پر غور کیا جائے۔

<u>جناب چیئرمین</u> : شکریہ، جناب نسیم آہیر صاحب۔

ملک نسیم احمد آہیر: جناب والا! میں مولانا کوثر نیازی صاحب کا ممنون احسان ہوں کہ انھوں نے تحریک استحقاق کی شکل میں یہ مسئلہ اس ایوان کے سامنے پیش کیا۔ میں کسی قانونی نکتہ میں الجھنے سے پہلے ان حقائق کی نشاندہی کرنا اور وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ کچھ غلط فہمیوں کی وجہ سے واقعی یہ مسئلہ کچھ حلقوں میں زیر بحث ہے اور کچھ اضطراب بھی پایا جاتا ہے۔ گو میں نے اس کی وضاحت کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔

جناب والا! بات یہ ہے کہ ایک اسلامی مملکت میں حکومت کی طرف سے دو تعلیمی نظام قائم نہیں کئے جا سکتے اور اس حکومت کی یہ واضح پالیسی ہے کہ جہاں ہم ہر ایک آدمی تک تعلیم پہنچانا اپنا فرض سمجھتے ہیں اور اس کے لئے یہاں مولانا کوثر نیازی صاحب نے بھی اس حکومت کی کوششوں کا اعتراف کیا وہاں ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ تمام بچے یکساں صلاحیت لے کر پیدا نہیں ہوتے اور جو لٹر ایجوکیشن ہے یا بہتر ایجوکیشن ہے، اگر سرکاری خزانے کے بل بوتے پر ہو تو وہ جو قوم کے بہترین بچے ہیں، مستقبل کے ہونہار بچے ہیں ان تک پہنچنی چاہیئے چونکہ یہ tax payer کا پیسہ ہے، اس برکسی individual کا پیسہ خرچ نہیں ہو رہا، تو اس سلسلے میں، میں جناب! یہ عرض کروں گا کہ اسلام آباد میں چھ ماڈل سکول قائم کئے گئے جن میں پرائمری سکول میں داخلے کے لئے، میرے نزدیک جو پچھلے سال جب میں نے اس وزارت کا عہدہ سنبھالا، تو انھوں نے وزیر تعلیم کے لئے بھی پانچ فیصدی اپنا کوٹہ مختص کیا ہوا تھا کہ ان کے against وزیر تعلیم صاحب جس کو چاہیں نامزد کر دیں اور جناب! اس ایوان کے سامنے میں اعتراف کر رہا ہوں، کہ پچھلے سال میں نے بیس لوگوں کو وہاں میں نے نامزد کیا۔ میں ایک شخص کا قصہ آپ کو یہاں سنا سکتا ہوں کہ جو اپنے بچے کے ماڈل سکول میں داخلے کے لئے میرے پاس آیا۔ اس نے اتنی منت سماجت کی، جس کو میں نہیں جانتا تھا، جس کے پاس کوئی سفارش نہیں تھی، میں نے اس سے وعدہ کیا کہ میں آپ کے بچے کو داخلہ دوں گا، کچھ عرصے کے بعد، چونکہ میرے پاس داخلوں کی بھرمار تھی: چار پانچ سو کے قریب میرے پاس ماڈل سکول میں داخل کروانے کے لئے بچے تھے اور مختلف طریقے سے مجھ پر دباؤ ڈالا جا رہا تھا، میں نے کہا کہ چونکہ میں نے اس شخص کے ساتھ وعدہ کیا ہے میں اس کے بچے کو داخلہ دینا چاہتا ہوں لیکن اس کا نام میرے پاس نہیں تھا۔ میں نے جناب بیس آدمیوں کی نامزدگی کی اور دیانتداری سے آپ کو بتا رہا ہوں کہ جو طاقتور تھے جن میں زیادہ صلاحیت تھی مجھ سے کام لینے کی، میں نے ان کے بچوں کو داخلہ دیا جو میرے نزدیک ایک ناانصافی تھی چونکہ پرائمری سطح پر میں کسی کو میرٹ پر داخلہ دینے کی پوزیشن میں نہیں تھا، میرے پاس یہ determine

[Mr. Nasim Ahmed Aheer]

کرنے کے لئے کوئی پیمانہ نہیں تھا کہ میں یہ کہہ سکتا کہ یہ بچے جو ہیں یہ ذہین ہیں ان کو داخلہ ملنا چاہیئے۔ تو جناب! وہ آدمی جب میرے پاس آیا اور میں نے اس کو کہا کہ بھائی میں آپ کے بچے کو داخل کرانا چاہتا تھا لیکن داخلہ نہیں دے سکا کہ آپ موجود نہیں تھے تو وہ میرے کمرے میں بے ہوش ہوگیا جناب! میں نے اس دن سے نئے پرائمری سکول کھولنے کا فیصلہ کیا جو کہ ایک ہفتے کے اندر اندر میں نے قائم کئے جس میں تمام بچے جن کی درخواستیں میرے پاس تھیں ان کو داخلہ دیا گیا۔

یہ تو میری ذمہ داری ہے کہ میں قوم کے ہر بچے کو تعلیم مہیا کروں اور اس کے لئے قدم اٹھائے جا رہے ہیں لیکن جناب! ایف ڈگری کلاسز میں اس طرح داخلہ دینے کے حق میں ہوں کسی بچے کی نسل پر نہیں بلکہ اس بچے کے اصل میرٹ پر داخلہ دینے کے حق میں ہوں۔ اب جناب اس بات کی کیا justification ہے کہ حکومت کے خزانے کے بل بوتے پر چلنے والے اداروں میں صرف جو طاقت ور ہیں جو صرف با اثر طبقات ہیں ان کے بچوں کو داخلہ دیا جائے تو میں نے کہا کہ اسلام آباد میں تمام بچوں کو پرائمری سکول میں quality education دینا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں اور اس کے لئے میں نے قدم اٹھائے ہیں اور تمام سیکٹرز میں پرائمری سیکشن میں نئے سکول کھول رہا ہوں۔ کسی کو پرائیویٹ اداروں میں جانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ لیکن جہاں تک ماڈل سکولوں کا تعلق ہے میں نے کہا ہے کہ پانچویں کی سطح پر ایک بورڈ کا examination ہوگا جس میں جو بچے اول نکلیں گے، آگے والے ہوں گے ان کو چھٹی کلاس میں ماڈل سکول میں داخلہ دیا جائے گا جو صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگا اور اس سے یہ بھی ہوگا کہ پرائمری سیکشن کو ختم کرتے سے، اس سے بوجھ ہٹانے کی وجہ سے جن کو میں پرائمری سیکشن میں دوسرے سکولوں میں داخلہ دوں گا تو پھر اس میں مزید گنجائش نکل آئے گی اور ہمارے جہاں سو بچے ماڈل سکول میں پڑھ رہے ہیں وہاں ڈیڑھ سو بچے چھٹی کلاس میں داخل ہونگے اور وہ بچے کسی میرٹ کی بنیاد پر آئیں گے اور سفارش کی بنیاد پر نہیں آئیں گے، یہ ہے جناب! میری فلاسفی جو میں اس ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ہاں یہ حق ہے ایوان کا اگر مجھ سے کوتاہی ہو رہی ہے غلطی ہو رہی ہے تو مجھے بتائیں۔ میں ایک انسان ہوں لیکن میری نیت پر شبہ نہ کریں، میرے اس فلسفے پر اگر ان کو اعتراض ہے تو مجھے سمجھا دیں کہ اگر مجھ سے کوئی کوتاہی ہوگی تو میں اس پر نظر ثانی کرنے کے لئے تیار ہوں، یہ انا کا مسئلہ نہیں ہے یہ قوم کی بھلائی کا مسئلہ ہے، یہ نقطہ نظر میرے سامنے تھا۔

جناب چیئرمین: مولانا کوثر نیازی۔

مولانا کوثر نیازی : جناب ! ملک نسیم آہیر ہمارے بہت پرانے دوست ہیں اور حقیقت میں تو وہ ما و مجنوں ہم سبق بودیم در دیوان عشق، والی بات کا معاملہ رکھتے ہیں ہمارے ساتھی اور بڑے محنتی اور ذہین آدمی ہیں، اس میں شک نہیں ہے بس غلطی سے وہ ایسٹ کی بجائے ویسٹ میں اگر پیدا ہوتے تو شاید زیادہ ان کے لئے اچھا ہوتا، یا نصف صدی بعد پیدا ہوتے، میں اکثر ان سے کہا کرتا ہوں کہ آپ پچاس سال بعد ہونے والے فیصلے جو ہیں اب کرتے ہیں۔ یہ ہماری سمجھ سے بات بالا ہے اب انھوں نے جتنے نکات ارشاد فرمائے ہیں، میں ان کے بارے میں عرض کرتا ہوں کہ انھوں نے کہا ہے کہ انھوں نے یہ اقدام اس لئے کیا ہے کہ وہ اپنے کوٹے کے تحت صرف طاقتور افراد کے بچوں ہی کو داخلہ دلا سکتے تھے، میں کہتا ہوں کہ کیا یہ نہیں کیا جا سکتا کہ وزیر صاحب کا کوٹہ ہی سرے سے اڑا دیا جائے تاکہ نہ کوئی ان کے دفتر میں بیہوش ہو اور نہ وہ صرف طاقتور افراد کو ممنون کر سکیں۔

دوسری گزارش یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ انھوں نے الگ سے آٹھ پرائمری سکول کھول دیئے ہیں بہت اچھا اقدام کیا ہے۔ جناب والا ! لیکن جو پہلے سے قائم شدہ تعلیمی ادارے ہیں ان کو تباہ کرنے کی بجائے انہیں قائم رکھتے ہوئے مزید اگر پرائمری سکول کھولتے تو اس میں کیا حرج تھا، یہ کیا فلاسفی ہے کہ جو پہلے سے قائم شدہ ادارے ہیں انھیں مفلوج کر دیا جائے اور نئے پرائمری سکول جو ہیں ان کی جگہ کھول دیئے جائیں۔

چوتھی جناب والا بات یہ ہے کہ اس کی وہ کیا ضمانت دیتے ہیں کہ جب پرائمری سیکشن وہ ختم کر دیں گے تو ماڈل سکولوں میں جب چھٹی جماعت سے داخلہ ہوگا تو چھٹی جماعت میں صرف طاقتور افراد ہی اپنے بچوں کو داخل نہیں کرائیں گے۔

جناب چیئرمین : مولانا قطع کلامی معاف، لیکن ہم اصل موضوع پر بحث نہیں کر رہے۔ وزیر صاحب نے بھی جو بیان دیا انھوں نے فلاسفی کا ذکر کیا، یہاں پرایڈ میسیبلٹی کی بات ہو رہی ہے اور میرے خیال میں اتنی بحث تو ہو چکی ہے ......

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! میں یہی تو کہہ نہیں سکتا کیونکہ اس میں ایک لفظ بڑا سخت آتا ہے کہ ہائے کم بخت کو کس وقت خدا یاد آیا، جب تین چوتھائی بحث ہو چکی جناب چیئرمین تو اب مجھے گزارش کرنے کی اجازت دیجئے۔

جناب چیئرمین : یہ بحث ہی غلط ہے یعنی پھر دونوں کو اجازت دینی پڑے گی۔

مولانا کوثر نیازی : جناب! جب آپ نے جہاں اتنا برداشت کیا . . . . .

جناب چیئرمین : اس سٹیج پر اصلی پوائنٹ چونکہ دونوں سائیڈز کے آچکے ہیں اسلئے میں نے اس سٹیج پر interfere کیا ورنہ میں نہ کرتا۔

مولانا کوثر نیازی : ان کے اٹھائے ہوئے نکات پر میں تبصرہ کر رہا تھا۔

جناب چیئرمین : میرے خیال میں آپ کی طرف سے بھی

going into the philosophy and policy of the thing — this was not justified.

ملک نسیم احمد آہیر : جناب! میں نے آپ کو پہلے کہا تھا کہ اس قانونی بات سے پہلے کہ ان کا استحقاق مجروح بھی ہوا ہے یا نہیں اس کی ایڈمیسیبلٹی پر آنے سے پہلے، میں نے کچھ وضاحت چاہی تھی، ایک بات جو انھوں نے پھر اٹھائی، میں پھر وضاحت کر دیتا ہوں کہ نہ صرف وزیر تعلیم کے بلکہ وزیر اعظم کے، گورنرز اور سب کے کوٹے اس ملک میں اب ختم کر دیئے گئے ہیں اور صرف اور صرف میرٹ کی بنیاد پر خدا کے فضل سے داخلے اس وقت ہو رہے ہیں۔

مولانا کوثر نیازی : جناب والا! قائد اعظم یونیورسٹی میں صدر کا کوٹہ کیوں رکھا گیا ہے۔

ملک نسیم احمد آہیر : جناب بالکل کوئی نہیں رکھا گیا ہے۔

مولانا کوثر نیازی : قائد اعظم یونیورسٹی میں صدر صاحب کا کوٹہ ہے۔

ملک نسیم احمد آہیر : جناب! میں آپ کو یقین دلا رہا ہوں کہ کوٹہ کسی کا نہیں اور کوئی نامزدگیاں نہیں ہوئیں۔

مولانا کوثر نیازی : میں اصرار کرتا ہوں کہ ہے، میں آپ کو اس کا ثبوت دوں گا۔

جناب چیئرمین : اس کا اس سوال سے کوئی تعلق نہیں اس لئے میں آپ دونوں حضرات کو عرض کر رہا تھا کہ اصل موضوع پر، ایڈمیسیبلٹی پر بات کریں۔

ملک نسیم احمد آہیر : پھر جناب! استحقاق تو ان کا بنتا نہیں، استحقاق تو میرا مجروح ہو گیا۔

جناب چیئرمین : بس ٹھیک ہے آپ اتنا کہیں کہ استحقاق آپ کا مجروح ہوا ہے ان کا نہیں ہوا، وہی دلیل دیں۔

ملک نسیم احمد آہیر : میں عرض کرتا ہوں کہ انھوں نے بھی تحریک استحقاق میں جو کہا ہے کہ یہ ۵۰ لاکھ

روپیہ تعلیمی مقاصد کے لئے دیا گیا ہے، کاش کہ ایسا ہوتا، یہ ترقیاتی کاموں کے لئے ہے اور اس میں سے ۵ فیصدی تعلیم پر خرچ کرنا ضروری ہے تو آپ بھی ذرا اپنی اس پالیسی کو درست کر لیجئے اس لئے آپ نے بھی ایوان میں ایک غلط استحقاق پیش کیا ہے۔ اس کو آپ درست کر لیں۔

مولانا کوثر نیازی: مجھے معلوم ہے کہ اکثریتی جو منصوبے ہیں وہ تعلیمی ہیں، اس لئے میں نے وہ تخصیص نہیں کی۔

ملک نسیم احمد آہیر: جناب! کسی شکل میں استحقاق مجروح نہیں ہوتا اور اس سے کوئی استحقاق بنتا نہیں اس لئے میں یہ گزارش کروں گا کہ اس کو خلافِ ضابطہ قرار دیا جائے۔

مولانا کوثر نیازی: جناب! صرف ایک پوائنٹ رہ گیا ہے، وزیر صاحب نے ارشاد فرمایا پرائمری میں میرٹ کے مسئلے میں، میں حیران ہوں کہ نرسری میں کون سا میرٹ آخر وہ قائم کریں گے جس کے تحت ذہین بچوں کو داخلہ ملے گا۔ جناب چیئرمین! اتنے جہاں دیدہ اور تجربہ کار اور فاضل انسان ہیں آپ کوئی ایسا کرائٹیریا مقرر کر سکتے ہیں جس میں نرسری کا بچہ جو ہے اس کا میرٹ متعین کیا جا سکے۔

ملک نسیم احمد آہیر: اگر آپ اجازت دیں تو ایک بات عرض کروں۔ یہی بات تو میں کہہ رہا ہوں نرسری میں جو داخلے ہو رہے ہیں وہ میرٹ کی بنیاد پر نہیں ہو رہے۔ یہی تو میں ختم کر رہا ہوں سب کو داخلہ ملے گا اور ایک جیسے سکولوں میں ملے گا۔ مقابلے کے امتحان میں۔ آپ تو میری تائید کر رہے ہیں میں کہتا ہوں کہ نرسری میں کوئی میرٹ ہو نہیں سکتا۔

Mr. Chairman: This is exactly the type of debate, that I wanted to avoid.

مولانا کوثر نیازی: جناب والا! پرائیویٹ سکولز جو ہزاروں روپے فیس رکھے ہوئے ہیں ان کو بالواسطہ مدد ملے گی میں وزیر صاحب کو متوجہ کروں گا جن کے دل میں یقیناً غریب عوام کی ہمدردی ہے کہ وہ haste میں کوئی decision نہ لیں۔

Mr. Chairman: That is a separate issue altogether. It has nothing to do with the privilege.

مولانا کوثر نیازی: جناب والا! اب وہ اتنا بیان دے چکے ہیں تو مجھے اب ....

جناب چیئرمین: دونوں سائیڈز سے بیان آ چکے ہیں۔

[Mr. Chairman]

I am only concerned with the privilege motion at this stage.

مولانا کوثر نیازی : اب انھوں نے کوئی رول تو کوٹ نہیں کیا کہ کون سے قاعدے کے تحت میرا استحقاق مجروح نہیں ہوا. اب آپ ہی ان کی مدد کو آئیں اور رولز ارشاد فرما دیں. میں سرِ تسلیم خم کرتا ہوں.

جناب چیئرمین : یہ چونکہ میری ذمہ داری ہے تو مجھے کرنا ہی ہو گا.

مولانا کوثر نیازی : جی. لیکن یہ ہے کہ اگر انہیں ایک موقع اور دیں تو مجھے یقین ہے کہ وہ فرمائیں گے کہ وہ کمیٹی بنا کر اس فیصلے پر review کرانے کے لئے تیار ہیں.

جناب چیئرمین : اگر آپ اس پر بحث کرنا چاہتے ہیں آپ ایک ریزولیشن یا ایک تحریک زیر قاعدہ ۱۸۷ لائیں. یہ سب بحث ہے......

مولانا کوثر نیازی : تا تریاق از عراق آوردہ شود
مار گزیدہ مردہ شود

جناب چیئرمین : جہاں تک اس پریویلج موشن کا تعلق ہے.

It is based on one key sentence.

مرکزی وزارت تعلیم کے اس فیصلے کے نتیجے میں حکومت کے پانچ نکاتی پروگرام کے تحت مجھے جو استحقاق حاصل ہوا ہے اور جس کی وجہ سے ۵۰ لاکھ روپے سالانہ میرے تعلیمی منصوبوں کے لئے منظور ہوئے ہیں اسے سخت دھچکا لگا ہے اور میں تحریک کرتا ہوں کہ اس مسئلہ پر ایوان میں بحث کی جائے.

Now, the five point programme of the Prime Minister does not confer any right whatsoever or privilege on the honourable Member of the Senate. At best what it confirms upon or grants to the Members is the favour that they can identify and recommend for Government consideration and approval of certain schemes in the field of health and education. The impugned decision of the Government even if it is assumed that this is correct, it does neither amount to interference with the mover as Member of the Senate in the performance of his duties as such nor it can be construed as causing obstruction to the Member in

the peformance of his constitutional functions as a Senator. It is therefore, not possible to conclude that any breach of privilege has taken place. So, it is ruled out of order.

ADJOURNMENT MOTIONS

جناب چیئرمین : جناب جاوید جبار صاحب (نہیں ہیں) جناب عبدالرحیم میرداد خیل صاحب تحریک نمبر ۶۰ ۔

ADJ. MOTION; *RE*: FAILURE TO OBSERVE SAFETY STANDARDS ON RAILWAY CORSSINGS

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۸۶ء میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ چکوال تلہ گنگ روڈ کے ریلوے کراسنگ پر کار اور ریلوے انجن میں ٹکر سے ایک شخص ہلاک اور تین زخمی ہو گئے۔ حادثہ رات دو بجے پیش آیا۔ ریلوے انجن کی ہیڈ لائٹ بجھی ہوئی تھی۔ پھاٹک پر ریلوے کے چوکیدار نے کہا کہ جب ریل گاڑی یا انجن روانہ ہوتے ہیں تو پہلے پھاٹک پر فون کے ذریعے اطلاع دی جاتی ہے جو کہ ریلوے کا قاعدہ ہے اس طرح چوکیدار پھاٹک کو بند کر کے دوبارہ سٹیشن پر اطلاع دیتا ہے کہ ریل گاڑی آجائے۔ اس سلسلے میں اطلاع نہیں دی گئی اس اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کے پیش نظر اس پر ایوان میں بحث کی جائے ۔

Mr. Chairman: Is it being opposed?

Mr. Nasar Muhammad Khan: Yes Sir.

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : جناب چیئرمین ! حقیقت میں یہ بات اگر دیکھی جائے تو عوام اگر ریلوے میں سفر کریں تب بھی اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کرتے ہیں یا بسوں اور گاڑیوں میں جاتے ہیں تو تب بھی اس طرح حادثات رونما ہونے کا خدشہ ہوتا ہے اور ہر شخص حیران و پریشان ہے کہ ہم کس ذریعہ سے جائیں اگر ریلوے سے جائیں تب بھی یہ حادثات ہوتے ہیں اس وقت ریلوے جو ایک اہم ادارہ ہے اس ملک کی بجٹ کا بہت بڑا حصہ اس پر خرچ ہوتا ہے اور یقیناً یہ بہت بڑا ادارہ ہے اور

[Abdur Rahim Mir Dad Khel]

اس کا ایک وزیر بھی ہے پھر کیا وجہ ہے کہ ایسے اہم ادارے میں اس طرح کے حادثات رونما ہوتے ہیں انجنوں کو ایسے چلاتے ہیں کہ آگے کوئی انتظام نہ ہو تو ایسا حادثہ ہو جاتا ہے حالانکہ ریلوے بسوں اور ویگنوں سے مختلف سواری ہے اور اس کا ایک الگ track ہے اور ایک الگ نظام ہے تو ضرورت اس بات کی ہے کہ ریلوے اور اس کی انتظامیہ پر مکمل بحث ہونی چاہیئے تاکہ اس کے جو نقائص ہیں وہ اس ہاؤس کے سامنے آئیں۔ جو مثبت تجاویز ہوں وہ بھی پیش ہوں تاکہ ایسے ہولناک حادثات سے قوم کو نجات مل سکے، اور یہ ادارہ آگے بڑھ سکے اور ترقی کر سکے ہر شخص اس میں سوار ہونے میں فخر محسوس کر سکے اور وہ اپنی منزل مقصود تک پہنچے۔ اس کے علاوہ ریلوے کا یہ بھی بہت بڑا کارنامہ ہے کہ گاڑیاں اپنے مقررہ اوقات سے دو منٹ سے لے کر آٹھ گھنٹے تک لیٹ آ جا رہی ہے۔ میں درخواست کروں گا کہ ایوان میں اس پر بھی بحث کی جائے اور اس کے لئے ایک کمیٹی قائم کی جائے تاکہ اس کے پورے حالات کو چیک کیا جائے۔ شکریہ!

جناب چیئرمین: شکریہ! نثار محمد خان صاحب وزیر مملکت ریلوے۔

جناب نثار محمد خان: جناب چیئرمین صاحب! مورخہ ۲۴ نومبر کے روزنامہ نوائے وقت میں جو یہ اطلاع دی گئی تھی کہ انجن کی لائٹ آن نہیں تھی یہ غلط ہے البتہ پھاٹک پر آدمی موجود نہیں تھا یہ چونکہ اب ساڑھے تین مہینے کا واقعہ ہو چکا ہے اور اس کی سپرٹ بھی تقریباً وہ نہیں رہی اس ضمن میں محکمہ ریلوے، اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر، انجن ڈرائیور، فائرمین کے علاوہ وہ پھاٹک والے کو چارج شیٹ دینے کے بعد نوکری سے برخاست کر چکا ہے۔ ساتھ ساتھ پولیس نے بھی مقدمہ درج کر کے چالان عدالت میں پیش کر دیا ہے اور عدالت میں اس پر کارروائی جاری ہے اس لئے مناسب نہیں کہ یہ بحث کے لئے منظور ہو۔ کیونکہ اس طرح عدالت کے فیصلے پر اس کا اثر پڑ سکتا ہے۔

جناب چیئرمین: شکریہ! جناب میرداد خیل صاحب وزیر صاحب نے جو وضاحت کی اس کی روشنی میں کیا آپ اس پر اصرار کر رہے ہیں؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل: کم از کم وزیر محترم اس ایوان کو یہ یقین دہانی کرائیں کہ ہم ریلوے کے مسائل پر مثبت غور کریں گے اور اس کے سفر کو آسان بنائیں گے کم از کم ضمانت تو دیں اور ایک فراخدلانہ اعلان تو کریں تاکہ پھر ہمارا استحقاق مجروح نہ ہو۔

جناب چیئرمین: اعلان کے بعد پھر آپ کا استحقاق مجروح ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ جس پالیسی پر آپ بحث کرنا چاہتے ہیں وہ ایڈجرنمنٹ موشن کے ضمن میں نہیں آتی۔ اس کے لئے آپ ایک علیحدہ موشن

موو کریں وزیر صاحب نے فرمایا کہ یہ subjudice ہے۔ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ انکوائری ہو رہی ہے تو ایسے مسئلے پر بحث ہو نہیں سکتی خصوصاً" اس نوعیت کی جو آپ چاہتے ہیں کہ اس میں جو گاڑیاں لیٹ آتی ہیں یا جاتی ہیں ان کا بھی جائزہ لیا جائے۔ ایکسیڈنٹ جو ہوتے ہیں ان کا بھی جائزہ لیا جائے یہ جو ریلوے کے معاملات ہیں یہ ایڈجرنمنٹ موشن کے ضمن میں نہیں آتے کوئی اور موشن آپ لے آئیں۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : میں اصرار نہیں کرتا۔

جناب چیئرمین : تو آپ اصرار نہیں کرتے۔ اگلی جناب جاوید جبار صاحب (وہ نہیں ہیں)۔ اگلی بھی جاوید جبار صاحب کی ہے۔ قاضی حسین احمد صاحب (وہ بھی نہیں ہیں۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : اس میں میری بھی تحریک ہے۔

جناب چیئرمین : قاضی حسین احمد صاحب کی دو ہیں۔ آپ کی ایک ہے۔

On the deal for exchange of DC-10 with Boeing 747.

آپ اپنی موو کریں۔ جو ایک نوعیت کی موشنز ہیں۔ میں ابھی سے بتا دوں اس پر جو کچھ فیصلہ ہو گا وہ دوسری پر آٹومیٹکلی اپلائی کرے گا۔ اس کا بھی وہی حشر ہو گا خواہ وہ موو ہوئی ہے یا نہیں ہوئی ہے ..... (مداخلت)

جناب چیئرمین : وہ ڈیفر سمجھی جائیں گی۔ If they have applied

Mr. Zain Noorani: How are we to know?

Mr. Chairman: But Secretariat would know whether they have said this or not.

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : اس میں تاریخ اور عبارت میں بھی تو فرق ہو گا۔

جناب چیئرمین : اصل جو معاملہ ہے یعنی sum and substance اگر وہ ایک ہے تو عبارت میں تو ضرور فرق ہو گا۔ اس کے نیچے دستخط بھی الگ الگ ممبران کے ہوں گے۔

ADJ. MOTION; *RE*: DEAL FOR EXCHANGE OF DC-10 WITH BOEING 747 AIRCRAFTS BY PIA

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : میں تحریک کرتا ہوں کہ روزنامہ جنگ لاہور مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۸۶ء کو یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ پی آئی اے کو طیاروں کے مزید لین دین میں ۸ کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے اور پی آئی اے سی اور کینیڈین ایئر لائنز کے مابین لین دین کے ایک سمجھوتے میں ۲۰ کروڑ روپے کے نقصان کا پتہ چلا ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق پی آئی اے نے چار ڈی سی ۱۰ طیارے تبدیل کر کے چار بوئنگ ۷۴۷ کینیڈین پیسفک ایئر لائنز سے لئے تھے یہ بات حیرت انگیز ہے کہ پی آئی اے کے حساب و کتاب کے مطابق ڈی سی ۱۰ کل ایک سو آٹھ ملین امریکی ڈالر میں فروخت کئے گئے ہیں، جبکہ کینیڈا کے اکاؤنٹ کے مطابق یہ ۱۲۰ ملین ڈالر میں خرید لئے گئے ہیں اس کے علاوہ لئے جانے والے طیارے اس حالت میں نہیں جن کا دعویٰ کیا گیا تھا اس اہم مسئلے پر اور قومی فوری نوعیت کے پیش نظر ایوان میں بحث کی جائے۔

Mr. Zain Noorani: Sir, I oppose it on admissibility.

Mr. Chairman: Right.

مولانا کوثر نیازی : جناب چیئرمین ! پوائنٹ آف آرڈر۔ مجھے اپنے فاضل ساتھی کا بڑا احترام ہے پی آئی اے کے معاملات کو زیر غور لانے کے لئے ایک تحریک آپ نے منظور کر لی ہے کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ وہ اپنے اسی ایڈجرنمنٹ موشن کو بھی اسی میں شامل کر لیں اسی میں اس پر بھی بحث ہو جائے گی۔

جناب چیئرمین : یہ تو ان کی مرضی ہے میں ان کو مجبور نہیں کر سکتا......

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : مُلا کی اذان اور مجاہد کی اذان اور یہ الگ چیز ہے...

جناب چیئرمین : آپ دونوں میں ملا کون ہے مجاہد کون ہے ؟

مولانا کوثر نیازی : مجاہد بھی یہی ہیں مُلا بھی یہی ہیں کیونکہ یہ کسٹوڈین ہیں جناب والا۔

جناب زین نورانی : سر آنرایبل سینیٹر صاحب نے جو مشورہ دیا ہے کہ اس کے ساتھ شامل کر لیا جائے یہ نہیں ہو سکتا اس لئے کہ...... (مداخلت)

Mr. Chairman: This is an individual transaction and that is a general debate.

Mr. Zain Noorani: That is a separate thing altogether.

Mr. Chairman: Right. Janab Mir Dad Khel Sahib.

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : اس اہم مسئلے پر ایوان میں بحث اس لئے کی جائے کہ ۲۰ کروڑ روپے کا نقصان ہمارے جیسے ترقی پذیر ملک کے لئے ایک غیر معمولی نقصان ہے اس پر ستم یہ کہ نقصان بھی ہوا اور طیارے جو کینیڈا سے لئے گئے تھے وہ بھی غیر معیاری تھے لہٰذا اس دوہرے نقصان کی وجوہات کا پتہ چلانا چاہیئے جس کے لئے ایوان کے معزز ممبران پر مشتمل ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جائے جو نہ صرف اس امر کی تحقیقات کرے بلکہ دیگر بے قاعدگیوں کی بھی نشاندہی کرے۔۔ ۔۔ (مداخلت)

جناب چیئرمین : تحقیقاتی کمیٹی ایڈجرنمنٹ موشن کے ضمن میں پھر بھی نہیں آئے گی۔ میرے خیال میں آپ یہ وضاحت کر دیں کہ آپ کی نظر میں یہ ۲۰ کروڑ روپے کا نقصان ہوا کیسے ؟ کیسے آپ کہتے ہیں کہ ۲۰ کروڑ کا نقصان ہوا ہے ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : یہ لین دین ہے، یہ باقاعدہ اخبارات میں آیا ہے اور اس کے باقاعدہ ثبوت ۔۔۔۔ (مداخلت)

جناب چیئرمین : یعنی آپ نے باقاعدہ تسلی کی ہے کہ اس پہ یہ نقصان ہوا ہے۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : جی۔ یہ اس لئے کہ ہم اخبار سے استفادہ کرتے ہیں اور اخبار ہمارے لئے ایک مصدقہ چیز ہے۔ اگر یہ جھوٹ ہے تو اخبار کبھی اتنا جھوٹ نہیں بولے گا کہ ۲۰ کروڑ روپے کا ۔۔۔۔ (مداخلت)

جناب چیئرمین : اچھا۔ جناب زین نورانی صاحب۔

جناب زین نورانی : سب سے پہلی بات یہ ہے کہ یہ contention کہ ۲۰ کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ یہ سراسر غلط ہے اس transaction میں 6.13 Million dollars کا پی آئی اے کو منافع ہوا ہے۔ جب پی آئی اے نے جو خرید کی ہے۔ وہ 123.968 dollars ہے اس کے against جو فروخت ہے وہ 130.10 dollars کی ہے۔

[Mr. Zain Noorani]

The saving is as I said before is 6.132 Million dollars.

تو نقصان نہیں ہوا ۔

دوسری بات یہ ہے کہ یہ ایڈجرنمنٹ موشن ہو ہی نہیں سکتی اس سٹیج پہ کیونکہ اسس transaction کا فیصلہ agreement جو sign ہوا وہ ۸۵-۱۲-۱۲ کو ہوا ہے تو اب یہ recent occurence کی بات نہیں ہے۔ تیسری بات یہ ہے۔

It does not relate to one single instance. This relates to a commercial policy of the Corporation and resulting is more than one transaction.

ایک transaction نہیں ہے Canadian Passific Airlines کے ساتھ کچھ exchange ہوئی ہے اور پھر ایک الائیڈ کے ساتھ ہوئی ہے تو اس لئے یہ ایک transaction بھی نہیں ہے ان وجوہات کی بنا پر

according to 71(a) (b) & (c), this adjournment motion is not admissible.

اس کے علاوہ It is not based on correct facts. خسارہ کوئی نہیں ہوا ہے منافع ہوا ہے اس لئے

I oppose it and hope it will not be admitted.

جناب چیئرمین : جناب میرداد خیل صاحب ۔

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : جناب چیئرمین ! میں یہ کہوں گا کہ پاکستانی قوم کے ذہنوں کی قدر و منزلت واقعی بڑی ہے اور ہونی چاہیے۔ اس وقت جو یہ پی آئی اے میں حالات ہیں اور یہ جو کہتے ہیں کہ ہمیں نقصانات ہوئے ہیں اس میں ایک بہت بڑی سازش ہے . . . . (مداخلت)

جناب چیئرمین : وزیر صاحب فرماتے ہیں کہ اس میں نقصان نہیں ہوا۔ یہ خبر جو ہے یہ غلط ہے اس میں منافع چھ ملین ڈالرز کا ہوا ہے تو اس کی روشنی میں آپ کیا کہہ رہے ہیں ؟

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : اگر یہ واقعی منافع ہوا ہے تو ٹھیک ہے ہم پریس نہیں کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین : اچھا۔ ایک آپ کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ یہ جو اخبار کی reports ہوتی ہیں ان کو بھی ذرا سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہاں یہ یہ فرماتے ہیں کہ یہ بات حیرت انگیز ہے یعنی اس سے اخبار کی اپنی جو intellectual سطح ہے اس کا بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ بات

حیرت انگیز ہے کہ پی آئی اے کے حساب کتاب میں ڈی سی ۱۰۔ کل ۱۲۰ ملین امریکن ڈالر میں فروخت کئے گئے یہ امریکن ڈالر میں قیمت تھی جبکہ کینیڈا کے اکاؤنٹس کے مطابق یہ ۱۲۰ ملین ڈالر میں خریدے ہیں۔ کینیڈا نے اپنا اکاؤنٹ اپنے کینیڈین ڈالر میں رکھا ہے اور کینیڈین اور امریکن ڈالر میں ۸۰ اور ۱۰۰ سینٹ کا فرق ہوتا ہے تو اگر کسی نے اس بنیاد پہ نقصان calculate کیا ہوا ہے تو وہ صریحاً غلط ہے۔ not pressed.

Next again is in the name of Qazi Hussain Ahmed who is not present.

And the last one is 58 — Janab Abdul Rahim Mirdad Khel.

جناب عبدالرحیم میرداد خیل : جناب چیئرمین ! میں وزیر محترم متعلقہ کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہونے کے بعد اس کو موو نہیں کرتا۔

Mr. Chairman: Not moved.

So, this brings us to the end of the Adjournment Motions.

مولانا کوثر نیازی : جناب پوائنٹ آف آرڈر۔ یہ آدھا گھنٹہ ختم ہوگیا ہے یا صرف آپ کے پاس جو ایڈجرنمنٹ موشنز تھیں وہ ختم ہو گئیں۔

جناب چیئرمین : نہیں ایڈجرنمنٹ موشنز ہیں ابھی میرے خیال میں پانچ منٹ رہتے ہیں۔

مولانا کوثر نیازی : جناب والا ! اس دن آپ نے ازراہ کرم فرمایا تھا کہ آئندہ تحریک التوا رکھیں گے تاکہ جو وقت بچ جائے ان میں وہ پیش کی جاسکیں۔

جناب چیئرمین : اگر ۹ تحاریک رکھی جائیں تو اس سے زیادہ میرے خیال میں نہ میں منسٹروں کو تکلیف دے سکتا ہوں اور نہ اپنا وقت اس پر استعمال کر سکتا ہوں۔ . . . (مداخلت)

مولانا کوثر نیازی : بہر حال میں آپ کو اپنے وعدے کی طرف متوجہ کر رہا ہوں۔

جناب چیئرمین : اگر ممبران پہلے سے یہ بتاتے کہ ہم اس دن نہیں آئیں گے اگر ممبران پہلے سے

[Mr. Chairman]

یہ بتاتے کہ ہم موو نہیں کریں گے تو نو کیا ۹۰ بھی رکھی جا سکتی ہیں . . . . (مداخلت)

مولانا کوثر نیازی : جناب آپ کے پاس ڈھیروں موجود ہیں اور آپ کے کلریکل سٹاف کو اٹھا کر لانے میں کیا حرج ہے ۔

جناب چیئرمین : یہ بات نہیں ہے وزیروں کو نوٹس دینا پڑتا ہے اور ان کی حاضری یہاں پہ ضروری ہوتی ہے اور اگر میں سب تحاریک التوا سامنے رکھ دوں اور کوئی بھی نہ آئے تو سب کا وقت ضائع ہو گا ۔ next, legislative business.

THE *EX*-GOVERNMENT SERVANTS (EMPLOYMENT WITH FOREIGN GOVERNMENTS) (PROHIBITION) BILL, 1987

Mr. Chairman: We were at the stage of second reading of the Bill to amend the *Ex*-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) Act, 1987 as reported by the Standing Committee.

سردار خضر حیات خان : جناب والا ! میں نے بھی ایک تحریک استحقاق پیش کی تھی ، جس کے بارے میں مجھے ایک چٹھی ملی ہے کہ یہ قاعدہ ۷۱ - (بی) کے تحت چیمبر میں ہی kill کر دی گئی ہے حالانکہ جس قاعدے کے تحت kill کی گئی ہے اس میں نیشنل اسمبلی کا ذکر ہے جب کہ نیشنل اسمبلی میں وہ اس کے بعد آئی ہے۔ kill ہونے کے بعد وہ تحریک پیش کی گئی تھی اس لئے میری استدعا ہے کہ اس کو . . . . (مداخلت)

جناب چیئرمین : آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیئے کہ جو تحریک چیمبر میں kill کی جاتی ہے اس کے متعلق یہاں سوال نہیں اٹھ سکتا ۔

Mr. Chairman: Mr. Wasim Sajjad I think you have to move your amendment.

Mr. Wasim Sajjad: Yes Sir, I move;

That in clause 2 of the Bill, as reported by the Standing Committee, be substituted by the following namely:—

"*Amendment of section 2, Act XII of 1966.*—

In the *Ex*-Government Servants (Employment with

Foreign Governments) (Prohibition) Act, 1966 (XII of 1966), hereinafter referred to as the said Act, in section 2, in clause (a), after the words 'Provincial Government', the words and commas 'or of a corporation, organization, enterprise or establishment set up, owned or controlled by the Federal Government' shall be inserted."

Mr. Chairman: The amendment moved is;

That in the Ex-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) Act, 1966 (XII of 1966), hereinafter referred to as the said Act, in section 2, in clause (2), after the words 'Provincial Government', the words and commas 'or of a corporation, organization, enterprise or establishment set up, owned or controlled by the Federal Government' shall be inserted.

Is it opposed?

Honourable Members: No.

Mr. Chairman: Well the question is;

That in the Ex-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) Act, 1966 (XII of 1966), hereinafter referred to as the said Act, in section 2, in clause (2), after the words 'Provincial Government', the words and commas 'or of a corporation, organization, enterprise or establishment set up, owned or controlled by the Federal Government' shall be inserted.

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: The clause as amended stands part of the Bill Next.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, I move;

[Mr. Wasim Sajjad]

That in clause 3 of the Bill, as reported by the Standing Committee, for pragraph (a) the following be substituted, namely:—

"in sub-section (1), after the word 'agency', at the end, the comma and words, 'unless a period of two years has elapsed since he became an ex-Government servant' shall be added; and.

Mr. Chairman: • The amendment moved is;

That in clause 3 of the Bill, as reported by the Standing Committee, for paragraph (a) the following be substituted, namely, (a) in sub-section (1), after the word 'agency' at the end, the comma and words 'unless a period of two years has elapsed since he became an ex-Government servant' shall be added; and'.

Is it opposed?

Honourable Members: No.

Mr. Chairman: Then I will put the question. The question is;

That in clause 3 of the Bill, as reported by the Standing Committee, for paragraph (a) the following be substituted, namely, (a) in sub-section (1), after the word 'agency' at the end, the comma and words 'unless a period of two years has elapsed since he became an ex-Government servant' shall be added; and'.

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: There is another amendment also to this very clause.

Mr. Wasim Sajjad: Yes Sir. I move Sir;

That in clause 3 of the Bill, as reported by the Standing Committee, for paragraph (b) the following be subsituted, namely:—

"for sub-section (2) the following shall be substituted, namely:—

"(2) No ex-Government servant who is, at the commencement of the *Ex*-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) (Amendment) Act, 1987, in the service of a foreign Government or a foreign agency shall, except with the permission in writing of the Federal Government or a person or authority authorised by it in this behalf, continue in such service after the expiry of three months from such commencement, unless, before such commencement, a period of two years has elapsed since he became an ex-Government servant."

Mr. Chairman: The amendment moved is;

That in clause 3 of the Bill, as reported by the Standing Committee, for paragraph (b) the following be substituted, namely (b) for sub-section (2) the following shall be substituted, namely:—

(2) No Ex-Government servant is, at the commencement of the Ex-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) (Amendment) Act, 1987, in the service of a foreign Government or a foreign agency shall, except with the permission in writing of the Federal Government or a person or authority authorised by it in this behalf, continue from such commencement, unless before such commencement, a period of two years has elapsed since he became an ex-Government servant.

Is it being opposed?

Honourable Members: No.

Mr. Chairman: Then the question is;

That the amendment that in clause 3 of the Bill, as reported by the Standing Committee, for paragraph (b) the following be substituted, namely:—

"for sub-section (2) the following shall be substituted, namely:—

(2) No Ex-Government servant who is, at the commencement of the Ex-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) (Amendment) Act, 1987, in the service of a foreign Government or a foreign agency shall, except with the permission in writing of the Federal Government or a person or authority authorised by it in this behalf, continue in such service after the expiry of three months from such commencement, unless, before such commencement, a period of two years has elapsed since he became an Ex-Government servant.

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: I will put now the question;

That clause 3 of the Bill as amended by these two amendments stand part of the Bill.

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: Clause 3 as amended stands part of the Bill. We come now to clause 1, preamble, short title and commencement. The question is;

That clause 1 of the preamble and short title stand part of the Bill.

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: Clause 1, short title, preamble and commencement stand part of the Bill.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, with your permission I move;

That the Bill further to amend the Ex-Governments Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) Act, 1966 (The Ex-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) (Amendment) Bill, 1987, as amended be passed.

Mr. Chairman: The motion moved is;

That the bill further to amend the Ex-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) Act to be called the Ex-Government Servants (Emloyment with Foreign Governments) (Prohibition) (Amendment) Bill as amended be passed.

Is it opposed?

Honourable Members: No.

Mr. Chairman: I will put the question then. The question is;

That the Bill further to amend the Ex-Government Servants (Employment with Foreign Governments (Prohibition) Act, 1966 to be called the Ex-Government Servants (Employment with Foreign Governments) (Prohibition) (Amendment) Bill, 1987 as amended be passed.

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: The Bill stands passed unanimously. Next.

Mr. Ahmad Mian Soomro: Sir, with your permission, before we move to the next Bill may I request the Law Minister let us pass our Rules of Procedure.

Mr. Chairman: Rules of Procedure?

Mr. Ahmad Mian Soomro: Yes Sir, let us give that priority atleast to take up the draft here. Let this House have its own Rules. Kindly give it priority, we will be thankful.

Mr. Chairman: I am in the hands of the House.

Mr. Ahmad Mian Soomro: I am requesting the Law Minister and the House.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, I think this is the draft which has been prepared after a lot of effort by you Sir, and by the members of the Review Committee. There were just two or three things which we were discussing and I think the Members may be given an opportunity to move any amendment and then we can adopt, I think it will take about three or four days of continuous working. I feel that about four days would be enough.

Mr. Chairman: If you can lay down a time table for the discussion of this, I think the Members may be satisfied.

Mr. Wasim Sajjad: Correct Sir.

Mr. Ahmed Mian Soomro: Sir, it will be better if we keep it for Monday because on Tuesday, I believe, they are proroguing the House.

Mr. Wasim Sajjad: Yes, Sir.

Mr. Ahmed Mian Soomro: So, if we can have it on Monday and Tuesday probably we might be able to go through it.

Mr. Chairman: If you can send the amendments by Sunday we can take up the Rules on Monday and Tuesday. Will that be acceptable to the House?

Mr. Ahmed Mian Soomro: Yes, Sir.

Mr. Wasim Sajjad: We have no objection, Sir, as long as the Members get a chance to go through it and they can move the amendments. I think, there are a lot of things to go through. So other Members might want more time but as far as we are concerned, I think, a few problems will have to be attended to.

Mr. Chairman: But these Rules were circulated quite early during the session and I think whoever was interested must have made up his mind what amendments to move or not to move. So, we are giving them additional two or three days by which they can file their amendments and then we can take up the discussion of the Rules from Monday onwards.

Mr. Wasim Sajjad: They can file it by Sunday, Sir.

Mr. Chairman: If they can file the amendments by Sunday then I think the discussion can be taken up on Monday and Tuesday.

Mr. Hasan A. Shaikh: Your office is closed on Saturday.

Mr. Chairman: No. No. Office is not closed on Saturday. During the session office remains open on Saturday and we receive all the notices on Saturday.

Mr. Sartaj Aziz: Sunday, what time?

Mr. Wasim Sajjad: Till the end of the session on Sunday.

Mr. Chairman: No. I think the session if it is in the evening then it will be about 8 or 9 O'clock and then it will be impossible to process those. Why not make it 12 noon on Sunday. I think let the Secretariat also have some time in order to circulate them.

Mr. Wasim Sajjad: Sir, actually tomorrow and day after is a holiday. So, Members will be going home and in the holidays I think they will not have time to prepare the amendments. So it will be better if slightly more time can be given. Let us say amendments can be moved

by 12 O'clock on Monday and thereafter we can take it up. I did not think it will be possible to finish it in one sitting. So we can carry it over to the next sitting but let us have a start.

Mr. Chairman: As I said earlier, I am in the hands of the House but I think these Rules have been before the Members for such a long time that whosoever is interested and wants to move an amendment. I think, he would be in a position to do so.

Mr. Wasim Sajjad: I would say let us have the amendments by 12 O'clock on Monday. Then, we will start discussion and if we cannot complete it by Tuesday, we will be meeting, I think, in the first week of March in any case. So, we can finish it then, Sir.

Mr. Chairman: Then again the usual business will take the Rules over your legislative business and the rest of work which is still pending.

Mr. Wasim Sajjad: No, Sir. I think, what we will do is that we will hold back all other legislative business and bring this up unless there is some thing of a very emergent nature, in that case we will request you, Sir, to consider that.

Mr. Chairman: The other day you left this deccision to me. Out of courtesy I said I would consult the House and my own advice to all of you is that the amendments should be filed by Sunday (15th February, 1987) 12 noon. This would not be the final verdict. Actually the rules themselves provide how they can be amended in future. If we find that there is some difficulty or somebody wants to file more amendments then they can be considered subsequently but let us have a go at it. Let us start the process.

Mr. Wasim Sajjad: Then, Sir, instead of 12 O'clock on Sunday let it be 6 O'clock in the evening on Sunday.

Mr. Chairman: Right.

Mr. Ahmed Mian Soomro: What time are we meeting on Monday and Tuesday, Sir?

Mr. Chairman: On Monday it would be in the evening. I hope so, on Tuesday also it will be in the morning and on Sunday it will be in the evening.

Mr. Ahmed Mian Soomro: So we take up the Rules from Monday, Sir.

Mr. Chairman: We take up the Rules from Monday and the amendments will be filed by Sunday (15th February, 1987) 6 O'clock in the afternoon.

Mr. Ahmed Mian Soomro: And it is an assurance that if they are not completed by Tuesday, the first thing in the next session will be this, Sir.

Mr. Wasim Sajjad: Yes, unless something of a very emergent nature comes up.

Mr. Ahmed Mian Soomro: Then, what is the use of this assurance, Sir?

Mr. Wasim Sajjad: No, Sir. The only thing I am envisaging is that if, let us say, Constitution (10th Amendment) Bill is through from the National Assembly and we want to bring it here and there may be some urgency on that, in that case only I think we will request you to hold this back otherwise there will be no problem.

Mr. Ahmed Mian Soomro: So, ifs and buts are there.

Mr. Chairman: Well, ifs and buts are always there but the process would have started. I think that is satisfactory.

Now let us proceed with the rest of the business.

Yes Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak, Minister for Interior.

THE FRONTIER CORPS (AMENDMENT) BILL, 1987

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak: Sir, I beg to move:

"That the Bill further to amend the Frontier Corps Ordinance, 1959 [The Frontier Crops (Amendment) Bill, 1987], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once."

Mr. Chairman: The motion moved is:

"That the Bill further to amend the Frontier Corps Ordinance, 1959 [The Frontier Crops (Amendment) Bill, 1987], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once."

Mr. Chairman: Is it being opposed?

(*Pause*)

Mr. Chairman: So, it is not opposed. Then I will put the question.

The question before the House is:

"That the Bill further to amend the Frontier Corps Ordinance, 1959 [The Frontier Crops (Amendment) Bill, 1987], as reported by the Standing Committee, be taken into consideration at once."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: Then, we start with the second reading of the Bill. Ordinarily, I think Members should be given an opportunity to file amendments and we take up the second reading at the next sitting. It is acceptable?

Mr. Wasim Sajjad: Yes, Sir.

Mr. Chairman: I think, again taking rather undue advantage of my position sitting here I may point out that there is one provision in this which probably would cause a lot of difficulty and which probably in the modern context would not be acceptable, namely in the first one where you introduce whipping. Whipping as a part of the *Hadood Ordinance* 'حدود آرڈیننس' is there in 8A but in the first amendment to section 8 where you are introducing whipping also that probably would not be desirable and there would be amendments to this effect as far as I can see if the House is fully cognizant of what is happening.

(*pause*)

Mr. Chairman: I can explain it to you. These amendments are being brought at the behest or under the directive of the Shariat Court. They have said that the accused in such cases should be given an opportunity for appeal. Now, that is being provided. At the same time they also say that in case of intoxication etc., the *Hadood Ordinance* should be applied. This is also being done. But there is no mention in the directive of the Shariat Court of whipping to be provided as punishment under section 8. I do not know where it has come from but I think, it will not be desirable to introduce whipping at this stage. So, I think, at least this one amendment, if nothing else, would be required if you agree with me. So, we will take up the second reading at the next sitting. In the meantime amendments, if any, should be filed.

جناب وسیم سجاد : جی ٹھیک ہے ۔

Mr. Chairman: Next item No. 7.

THE UNANI AYURVEDIC AND HOMOEOPATHIC PRACTITIONERS (AMENDMENT) BILL, 1987

Begum Afsar Raza Qazilbash: Sir, I beg to move:

"That the Bill further to amend the Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners Act, 1965 [The Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners (Amendment) Bill, 1987], as reported by the Standing Committee be taken into consideration at once."

Mr. Chairman: The motion moved is:

"That the Bill further to amend the Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners Act, 1965 [The Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners (Amendment) Bill, 1987], as reported by the Standing Committee be taken into consideration at once."

Mr. Chairman: Is it being opposed?

Honourable Members: No.

Mr. Chairman: So, the question is:

"That the Bill further to amend the Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners Act, 1965 [The Unani, Ayurvedic and Homoeopathic Practitioners (Amendment) Bill, 1987], as reported by the Standing Committee be taken into consideration at once."

(*The motion was adopted*)

Mr. Chairman: We come again to the second reading of the Bill.

Although it is fairly innocuous from other points of view but if somebody wants to move an amendment they should have time to file amendments. But if you are all agreeing then we can go into the second reading also, I have no objection to that.

Mr. Ahmed Mian Soomro: But Sir, give us time to go through the business.

Mr. Chairman: This is what I felt.

Mr. Ahmed Mian Soomro: That is why I am asking for it.

Mr. Chairman: But this is something which you should be raising from the floor, it does not lie in my mouth to tell you what to do

[Mr. Chairman]

and what not to do. So, I think we will take up the second reading at the next sitting that would be clause by clause reading and in the meantime whoever wants to file amendments he may please do so, although it seems a fairly innocuous Bill.

Then we come to the draft Rules of Procedure that we have decided already to take that by Sunday 6 O'clock. Please file your amendments if any and then we will take up consideration of these Rules from Monday onwards.

Next. Motion under Rule 56 by Qazi Hussain Ahmed. He is not here, so it becomes infructuous automatically. So, this brings us to the end of the day's busincess.

The House is adjourned to meet again on 15th February at six 'O' clock in this House.

[The House adjourned to meet again at 6.00 of the clock in the evening, on Sunday, February 15, 1987].

PCPPI—2340(87)Senate—12-4-1990—300.